

کچ کے وقت فوج کی حفاظت کے لیے فرنٹ مین اور کیپٹن رفلکون پراؤنس کا رڈ لگا یا جاتا ہے۔

دشمن سے دور کثرت فاصلہ پر یا جب زمین کھلی ہو اس میں صرف رسالیا رسالہ اور کچا توپخانہ شامل ہوتے ہیں۔ مگر جب کچ لری ڈوئین یا برگیدہ علیحدہ ہو تو صرف اُسی سے اڈونس کا مدد لینا ہے۔

اڈونس کا رڈ کی نفی عموماً کل فوج کے چٹے حصے سے ہر ایک چوتھائی تک ہوتی ہے۔ لیکن ہمیشہ کئی نفی اڈونس اور دشمن کے بے خبر کوسے بچانے کے لیے اسپر ایک کافی تعداد اور سواروں کی ہونی چاہیے۔

اڈونس کا رڈ اور پین باڈی مین بموجب آلات کے فاصلہ ہوتا ہے۔ اگر بہت زیادہ ملے تو اڈونس کا رڈ کے منکوب ہو جانے کا خطرہ ہے اور اگر بہت کم ہو۔ تو پین باڈی پر بے خبر ہونے کا ڈر ہے۔

اس لیے صرف یہ ہدایت دی جاسکتی ہے کہ لیڈر کو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

الف۔ چونکہ اڈونس کا رڈ کو دشمن کی آمد کی بابت باوقت خبر دینی ہوتی ہے پس اُس کو بموجب اندازہ اونٹنوں کے جو کہ مین باڈی کو ڈپلای کرنے میں منکوب ہو۔ اور موافق اُس سانی اور جلدی کے جس سے دشمن بڑھ سکے فرنٹ مین روانہ کرنا چاہیے۔

ب۔ وقت جو غالباً خبر کے لینے اور پہنچانے میں خرچ ہو اور اندازہ مقابلہ کا جو اڈونس کا رڈ کر سکے۔

ج۔ دشمن کا احوال اور اُس کے جنگی فن اور متھیانہ وغیرہ۔
یہ بات ظاہر ہے کہ اس کے کچ مین یا بر فانی۔ کو ہیری یا بہت دیکھ لی اور

برساتی موسم میں اڈوئس گارڈ کے مختلف حصوں کا قاصد آپس میں اور نیز
میں اڈوئس سے ٹہٹ کم کر دیا جاوے۔ اور ٹہٹ کھلے ٹک میں نسبتاً بڑا
دیا جاوے۔

فاریشین اڈوئس گارڈ کی

اڈوئس گارڈ کی تعداد اور ترکیب اس کو کچ کرنے والی جماعت کی تعداد اور موسم
پر منحصر ہے جس کی اس نے حفاظت کرنی ہے۔ اور نیز دشمن کی فوج اور قربت
اور اس ٹک کی قسم پر جوئے کرنا ہے۔ مندرجہ ذیل ہدایات اس اڈوئس گارڈ
کے متعلق ہیں جس میں صرف سالہ اور ایک دستہ اس فوج کا جو ایک یا دو
رجیٹوں کے بجائے کے لئے مناسب خیال کیا گیا ہو شامل ہوں۔
اگر زیادہ قوی اڈوئس گارڈ کی ضرورت سمجھی جائے تو ایک زائد سکوڈرن سے
ریزرو کو ادا دیا جاوے۔

اڈوئس گارڈ کی فاریشین کا اصول یہ ہے کہ اس میں کسی جماعتین ہونی چاہیئے
جن کے نفری رفتہ رفتہ فرٹ سے ریزرک زیادہ ہوتی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ
نمازت قدمی سے دشمن کا مقابلہ کریں۔ اور ہر ایک فرٹ والی جماعت کے ریزر
میں مدد دینے والی سپورٹ ہو۔ اگر کوئی تھوڑا سا مقابلہ ہی اُسے آگے
پڑنے سے روکے۔

فرمن کر دو کہ ایک سکوڈرن اس کام پر لگایا جاتا ہے نو وہ مندرجہ ذیل حصوں
میں تقسیم کیا جائے گا۔

- (۱)۔ اڈوئس پائلٹی جو چوتھائی تین گروہوں میں تقسیم ہو گا۔
- (۲)۔ سپورٹ مع فلنک چہرہ دونوں کے۔

(۲) - ریزرو

لین میں ایک سکوڈرن - ہم فائل کا بیس کو بطور ایک اڈوئس نگار ڈکے
 رائٹ کو روانہ ہوا جو۔ ویل کے مطالب کے لیے اس طرح پریل آف کر آیا
 ہاؤسے۔ اور اڈوئس پارٹی کے واسطے فائون کی تعداد ایک کے
 عہدہ داروں کی تعداد پر منحصر ہے (بیان روز فرض کیے گئے ہیں) اور یہ
 سمجھنا چاہیے کہ اڈوئس پارٹی کے ساتھ تین عہدہ دار ہونے چاہئیں مگر ٹرائی
 کے وقت زیادہ آگے کی ڈیوٹی پر جوان یوں ہی ٹیل آف کر کے نفیم نہ کیے
 جائیں بلکہ نہایت موشاری سے چھے جائیں۔

رائٹ تریپ - فرام دی رائٹ لبرزف۔

نمبر ۱ سے ایک اڈوئس پارٹی زیر کمان و تعداد ۱۱ کے۔

نمبر ۲ سے ایک رائٹ فلنک پٹرول زیر کمان و تعداد (بیس) کے

نمبر ۳ سے ایک لٹ فلنک پٹرول زیر کمان و تعداد (بیس) کے

باقی رائٹ تریپ سپورٹ - لٹ تریپ ریزرو

اڈوئس پارٹی پروف - ایئر بورڈ وغیرہ

فلنک پٹرولین بھی اسی طرح پروت کرئی جاتی ہیں۔

اب ان جماعتوں کو کوئی خاص ہدایات اس رستہ کی بابت چہر مطالب ہے

افدیز دشمن اور انٹرول اور فاصلہ کی بابت بتلائی جائیں اور یہ بدانتین مختصر

اور درست ہوں اور جن جن جگہوں سے گزرنا ہوا ان کے نام صریح طور پر بیان

کیے جائیں اور دلچسپی کے واسطے وہ لوگ انہیں دوبارہ کہیں۔

جب اڈوئس نگار ڈکے کو روانہ ہونے کا حکم ملے تو سکوڈرن لیڈر یہ کمان دے گا۔

فرام دی اڈوئس نگار ڈکے - سکشن - رائٹ - مارچ اور کافی فاصلہ تک جو موافق

امارات کے مختلف ہر اسے لیکن اکثر چھ سو گرام فاصلہ گنا جائے تراث کرتے
کے بعد وہ یہ حکم دیتا ہے۔ رہنروں کو۔

سیورٹ اور ڈونس پارٹی ریح فلک پترو لون کے تراث کرتے جائیں
اور مناسب فاصلہ پر پہنچکر رک ہو جاویں۔ مگر باعث اُن شرکون کے
جن سے اور راستے نکلے ہیں۔ اکثر یہ ضروری ہو گا کہ ڈونس پارٹی کے
فلک گرپ اور فلک پترو لین پہلے جائیں چون ہی کہ ڈونس کارڈ
روانہ ہو یا ابھی اسے فاصلہ پر نہ پہنچی ہو۔

اُن سکوڈروں میں جو درہم فائل سے کم یا زیادہ ہیں تقیم اسی مطابق
ہونی چاہیے۔

اگر میں باڈی کو ایک فلک ڈیٹچ منٹ درکار ہو تو وہ ڈونس کارڈ میں
نہ لگایا جائے۔ بلکہ ایک علیحدہ ڈیٹچ منٹ ہو اور اسی طرح سے بنایا جائے
جیسے کہ ڈونس کارڈ۔

فائونٹین کارڈ کے

ہر ایک بافر کے پاس ہندرج ذیل چیزیں ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ڈیٹچ ڈیوٹی کے
پورا کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہیں اور جہاں تک ہو سکے جماعتوں
کے عہدہ داروں کے پاس بھی چیزیں ہونی چاہئیں۔

نبات عمدہ نقشہ جو لے سکے۔ بڑی بڑی شکرین سنج رنگ سے اور ربانیہ
رنگ سے دکھائے جائیں۔

پنسل سیاہ اور سنج اور نیلی اور ربر۔

پریشنے گوشتوزن جو پہلے ہی سے بنا ہے ہوتے ہیں۔ نقش کشی کا غد

یاد دہتی جس پر ایک دو تین چار پنج برج مکھیرن کھینچی ہوں۔ عکس کے نیواکھٹرا
ایک کپاس۔ ڈیو ایڈر۔ اور پروٹیکٹر
یادداشت کی کتاب۔ مع ڈھاتی پنسل کے۔

ایک چاقو اور دیاسلای۔
ایک شفاف پردہ واسطے نقشہ کے جیک موسم برسات کا ہو۔
ایک دوربین۔

ایک گھڑی جو اڈونس گارڈ کے کمانیر کی گھڑی سے ملای جاوے۔

کمانیر اڈولفس گارڈ کا

کمانیر کو مندرجہ ذیل باتوں پر بہت غور کرنی چاہیے

- (۱) چلتے وقت بچاؤ کی تدبیریں۔
- (۲) دشمن کی بابت جلدی معتبر خبر حاصل کر کے پہونچانا۔
- (۳) زمین اور طریقہ اُس سے فائدہ اٹھانے کا۔
- (۴) اگر دشمن سے مقابلہ ہو جائے تو وہ کیا کرے گا۔

نمبر (۱) رسالے حاصل ہوتا ہے اور فاصلہ جہان تک رسالہ پہلے اور بعد
جماعتوں کی جو بھی جائیں۔ مین باڈی تک فرنٹ اور فلنکوں کو بچانے
کے لیے کافی ہے۔ تمام انتظام ایسا کیا جائے کہ فاصلہ اور خبر اور وقت ضائع
نہ ہوں اور کل فوج کا کچھ بھی نہ کرے۔

پلونا نمبر (۲) کے جو نیز رسالہ کے واسطے ہے۔ کمانیر کا صرف یہی کام نہیں کہ
خبر حاصل کر کے پہونچانے بلکہ ہر مختلف پوزیشن دشمن کے کنج کی سمتوں
اور تعداد اور بہتیا رکن کی بابت اسکے پاس آدین اُنکا مقابلہ کرے اور
اپنی ذاتی نظرتے دشمن کے ارادوں کو معلوم کرے اور وقت اور فاصلہ

اور خطرہ جو اس زمین حایہ ہو سکتا ہو اس کا اندازہ کرے اور اس طرح
ایک معتبر رپٹ بھیجے۔

ازروئی نمبر ۳ کے رستہ اور ملک کا درست رکنائی منس بھی ویسا ہی
ضروری ہے جیسا کہ نمبر ۲

نمبر ۴ بھی رسالہ کا ایک ٹپا کام ہے۔

اگر آڈوئنگس رٹڈ دشمن پر جا پہنچے۔ قوس سے اول یہ معلوم کرنا چاہیے کہ
ادن کے فرنٹ مین کیا ہے۔ آیا آڈوئنگس گارڈ باطلک ٹیچ منٹ ایک کالم
کا جھیل اسے۔ یا ایک مقبلی فوج کا اوٹ پوسٹ مین کی مین باڈی کی کٹرک
پہل رہی ہے۔ اور ان سے کتنی دور ہے۔ سب سے مختصر اور عمدہ طریقہ
ان باتوں کے دریافت کرنے کا یہ ہے کہ چند آدمی قید کیے جائیں۔

علاوہ اون ضروری باتوں کے جو اول بیان ہو چکی ہیں چند اور مختلف کام
بھی مین جو آڈوئنگس گارڈ کے کانیز کو کرنے ضرور ہیں۔

کسی جگہ ہاٹ کرنے کے وقت تمام دستوں پر رکنائٹر کر کے گارڈین لگانا
چاہئیں۔ ایک افسر سب سے اونچی جگہ پر پہنچا جائے تاکہ چاروں طرف خوب
نظر دڑائے۔ اور کچھ یون۔ ریل کے اسٹیشنوں۔ ڈاکخانوں۔ اور
تارگروں پر قبضہ کر لینا چاہیے۔ دشمن کے ملک میں بڑے مالکوں کو حکم دیا جائے
کہ وہ تمام فہم کے ہتھیار مقررہ وقت پر لاکر کسی بند جگہ مین۔ کہاویں۔ اور
وٹن ان کو رکھ کر دیا جاوے۔ اور نیز چھٹی ذمیرہ یا کارخانہ باروت یا اور
کسی اور اسنے فلی چپ نکالیا مین تاکہ وہ وہی جے ضرر کیا جائے۔ اور مالکوں
کو یہ بھی سنا دینا چاہیے کہ اگر ان روٹو باتوں مین ذرا بھی غفلت ہوگی۔ تو
مرف آدمیوں کو جی سخت ضرر نہیں ملے گی۔ بلکہ تمام شہر اور جاڑ دیا جائے گا۔

حاکم یا اسکے برابر والے رئیس کو کمان ہمسہ کے پاس حاضر مہنا چاہیے۔ اور
 تمام جرمندہ بنڈیل باتون کے لیے درکار ہو دیوے یعنی بابت اس لیے کے
 اور ستر کون۔ پنوں۔ پایاب جگہوں۔ رسد کے وسیلوں۔ نان ہی کی دکانوں
 جگہوں۔ پانی پینے والی جگہوں۔ تعلیمی کی دو کانون۔ گاڑی بنانے والوں
 اور بڑھئیوں کی دو کانون اور نیز کڑے اور چڑے وغیرہ کی دستیابی کی بابت
 اور وہ رہبر بھی دیوے۔ نقشوں کے واسطے درختوں اور کچھ لوہے کی تلاش
 کی جاوے۔ اور کسی دریا پر پہونچنے کے وقت گزر گاہوں کو ڈھونڈا جائے
 اور اگر ٹیل ٹوٹے چھوٹے یا کافی نہیں ہیں تو ان کا ناپ لیا جاوے اور اگر چھوٹے
 تو فوراً بڑھوں کو بیگاری کچھ کر اور مصالح زیر دستہ بیکر دستہ بستہ جمع
 کرادی جائے۔ اور آؤ گزر گاہ میں ڈھونڈنی چاہئیں۔ ضروری بات یہ ہے
 کہ جہاں تک ہو سکے برابر والی فوج کے لیے بہت ساری گزرنے والی
 جگہوں پر قبضہ کر لیں۔

اگر توپ کے پہلے کی آواز سنی جائے تو ایک نفر کی پیروں سبب دریافت
 کرنے کے واسطے بھیجی جائے۔

مندرجہ بالا اصول تمام ڈیوچ مشین کے لیے خواہ وہ بڑی ہوں یا چھوٹی
 اور جو آؤ وٹس گاڑوں کے طور پر آگے روانہ کیے جائیں نہایت کارآمد ہیں۔
 آؤ وٹس گاڑوں کا کمانیر رسکوڈرن لیڈر) عموماً ریزرو کے ساتھ چلے گا
 لیکن چونکہ وہ تمام آؤ وٹس گاڑوں کے کاموں کا ذمہ دار ہے۔ کسی ایک
 جگہ کی قید نہیں لگائی جاتی۔

روانہ ہونے سے پہلے اسکو دیکھ لینا چاہیے کہ وہ صرف دو بہترین لیتا ہی
 نہیں بلکہ ان کو سمجھنا بھی ہے اور بڑی بڑی چیزوں مثلاً آؤ وٹس جگہوں کو

جہان سے گزرتا ہے اپنی یادداشت کی کتاب میں لکھ لے اور اپنے نقشہ پر نشان کر دے۔ پھر اپنے جوانوں کو دیکھے۔ اور ہتھیاروں اور گولی باروت کو خاص کر کاغذ کرے۔ اور نیز زین بندی اور نعلبندی بھی دیکھے کہ تیار ب کے پاس فائنل وغیرہ ہیں۔

یہ عام قاعدہ ہے کہ چھیلے اسکم موصل یا ہتھیلے واسے گھوڑے اڈونس پارٹی بافلک ہنرول میں نہ بیٹھے جائیں اگر اڈون میں کوئی ہون بھی یا کوئی ایسے گھوڑے ہون چکی نعلبندی خراب ہے۔ یا ایسے جوان ہون جن کے ہتھیار گھڑے ہوئے ہیں تو بجائے اڈون کے آؤر بولد لے جائیں۔

تمام سکم اور ہتھیلے اڈونس گاڑ کے لیے اور نیز تمام رپوٹیں اڈونس گاڑ کے مختلف حصوں سے اسی کے پاس بھیجے جاتے ہیں۔ اور ان رپوٹوں میں سے جو کہ ضروری ہوں وہ میں باڈی کے کائیز کے پاس بھیج دیوے۔ لیکن ہمیشہ اپنی سائے بھی لکھے کہ آیا وہ ہر دور کے لائن میں یا نہیں۔ اور میں باڈی کے کائیز کو دشمن کے ہونے یا نہ ہونے کی بابت لگاتار خبر دیتا رہے اور نیز کوئی آؤر بات بھی لکھ دیوے۔ جو میں باڈی پر اٹھ کرتی ہو۔

اگر وہ کسی منت ریز رو سے علیحدہ ہو تو مکون اور رپوٹوں کو بغیر دیر کے لینے کے واسطے سخت انتظام کر جائے۔ اور نیز وہ کے کائیز (ترپ لیڈر) کو بھیجا دیوے۔ کہ وہ اسکے پیچھے کس طرح کارروائی کرے۔

کمانیہ سپورٹ کا

سپورٹ کا کام کرنے والا (ترپ لیڈر) تمام اڈونس کا مع فلک ہنرول کے ذریعہ دیکھتا ہے اور اگرچہ اڈونس پارٹی اس کے ماتھے کی اس کے

زیر ہدایت ہے۔ مگر اڈونس گارڈ کے کمانیر کا وہ جواب دہ ہے۔ کہ آیا کام
ٹیک ٹیک کیا گیا ہے یا نہیں۔

اڈونس پارٹی اور سپورٹ کے یہ کام ہیں۔

ری۔ زمین کو دیکھنا یہاں۔ اور اڈونس گارڈ کی رفتار کو ایسے طور سے کرنا
کہ غیر ضروری دیر نہ لگے۔

(۲)۔ اڈونس کی اصلی لین کے دونوں طرف کی سڑک اور ملک کا رکنائٹر
کرنا اور بابت تم رستہ کے اور اس کا لین ہونا فوجی نظم کی رور سے اور
آؤ ذریعے جو مل سکیں۔

(۳)۔ جہاں تک ہو سکے دشمن کی بابت مقل اور غیر ملکی حاصل کرنا۔

(۴)۔ دشمن کی جماعتیں جو اڈونس سے مقابل ہوں اور ان کو چھپے چھپا دینا اور
بعض کو انہیں سے قید کر لینا۔

اڈونس کی اصلی لین کو دیکھنا یہاں یا مکمل اڈونس پارٹی اور سپورٹ کا کام
ہے۔ اور فلکون کی بابت دسے اتنی ڈورنگ جو اہم ہیں جہاں ٹکسٹون کی
فلنگ پترو لین پہلی ہوں۔

اس محدود مدت سے باہر میں باڈی کے فلکون کی حفاظت کے لئے خاص
فلنگ ٹریچ منٹ لگا کر بائیں ہن کی نفی آؤ بے تریپ سے لیکر ایک سب
قسم کی ملی جوئی فوج کے برابر ہو۔

سند رہ بالا کاموں کو پورا کرنے کے واسطے سپورٹ کے کمانیر کو چاہیے
کہ اپنی اڈونس پارٹی اور فلنگ پترو لون کا رہا بند دہشت کرے کہ وہ کافی
ڈورنگ سکوت کریں یعنی دیکھیں جہاں لین اور اسے خبر بھی پہنچاتے ہیں
اور اسکی سپورٹ یعنی ڈور پیروس پہی رکھیں +

اُس کو تمام ممکن ذریعوں سے بابت دشمن اور اُس کی تعداد اور جنگی غنیمت کی
غیر حاصل کرنی چاہیے۔ اور اس مطلب کے واسطے صرف پندرہ لکھ روپے دئے جائیں
اور خود دیکھنا ہی ضروری نہیں بلکہ تمام شخصوں سے جو غالباً جانتے ہوں پوچھنا
چاہیے اور جب کبھی ہو سکے دشمن کو قید کر لینا چاہیے۔

جب موقع ملے۔ تو تمام خبر صاف اور مختصر طور پر لکھی جائے۔ (دیکھو باب ۴)
اگر کوئی ریسر ہے تو وہ سپرٹ کے ساتھ چلے گا۔

اگر دشمن علی بادی سے تو سپرٹ کا نیز موافق مضمون اپنی ہدایتوں کے کارروائی
کریے گا اور اگر وہ دشمن کی جہالت کو باعث اُن کی گنج یا ہبہاری فوج کے
بنا نہیں سکتا۔ تو اس بات کی رپورٹ کرے گا۔ کہ یہ دہلی فوج کتنی نزدیک
آسکتی ہے۔ جس سے ظاہر ہو جائے گا خطرہ نہ ہو۔ اور نیز سب سے اہم طریقہ
چھپ کر دہلی پہنچنے کا بتائے گا۔ جہاں سے دشمن کا رکنائٹر ہو سکے۔

اڈونس پاپٹی

اس میں مہتمم انکم دس جہان اہمیتیں متحدہ دار ہوں گے۔ اگر ملک کھلا اور
رسا کے لائق ہے۔ یا دہلی متوازی شکرین چوتھائی میل یا اُس کے قریب
اڈونس کی اصلی لین کی دو طرف میں تو اڈونس پارٹی میں گرد پون میں
ہوگی جو شتر گرد پ اور دہلی اور لٹ فٹ فٹ گرد پ اڈونس پارٹی کو کھلا ہو
اور جو سب ایک سینئر عینی دہنے واسطے متحدہ اسکی شہر دہلی میں رہیں گے
اور اگر ایک حدود شتر گرد پ میں رہیں گے اور اڈونس پارٹی تقسیم نہ کی جاسکے
تو وہ اڈونس سکوت آگے بھیج دیئے جائیں اور جن جہانوں کی ضرورت نہ سمجھی
جاوے وہ سپرٹ میں اپس بھیجے جائیں۔ شتر گرد پ دیکھنا سنیر متحدہ دار

اُس رستہ پر چلتا ہے۔ جس پر کہ زمین باڈی اور اگر اس میں صرف چار جوان ہوں
 تو اس طرح بنایا جاتا ہے کہ دو جوان آگے چلین گے یعنی ایک ایک جوان شرک
 کے ہر ایک طرف۔ ان کا یہ کام ہے کہ شرک کو فرٹ اور نزدیکی فلنگون پر دیکھیں
 اُس کے نام بھکا ڈا اور موڑ پئی تیز نگاہ سے دیکھتے جائیں اور جب کسی ایسی
 اونچی جگہ پر پہنچیں۔ جہاں سے شرک گزرتی ہے تو خود ظاہر ہونے سے پہلے
 چاروں طرف خوب غور سے نظر دوڑائیں۔ عہدہ دار مع ایک جوان کے
 فرٹ والے دو جوانوں کے زیر میں چلے۔ تاکہ ان کو سمجھایا جائے اور
 چوتھا جوان جب ضرورت پڑے سپورٹ کے ساتھ کینکٹنگ ایک
 اسلڈ روٹ کے طور پر سرسائی کے لیے لٹایا جائے۔ کیونکہ شرک کے
 موڑ دن اور جنگون۔ نصبون اور ٹوٹی پھوٹی زمینوں میں رات کے وقت
 یا کو میری بر فانی یا دھندلی موسم میں فردن کے پھونچنے میں بچ پڑ جاتا ہے
 فاصلہ سپورٹ سے موافق حالات کے مختلف ہوتا ہے۔ مثلاً رات کو یا
 بہت ٹوٹی پھوٹی زمین میں کہلی زمین کی نسبت کم فاصلہ ہوتا چاہیے۔ مگر عموماً
 تین سو اور چھ سو گز یکسرچ میں رہے۔

فلنگ گرپ بن میں سے ہر ایک میں کم از کم تین جوان اور ایک عہدہ دار
 ہوتا ہے۔ اڈونس کی اصلی لین کے متوازی قریباً سنتر گرپ کے دو جوانوں
 کے برابر چلتے ہیں اور اکثر ان کی نظر سے غائب نہیں ہوتے۔ دو جوان
 فرٹ میں اور ایک جوان عہدہ دار کے زیر میں چلتا ہے۔ ان کا کام یہ ہے
 کہ اپنے نزدیک کی اس پاس کی زمین کو دیکھیں اور سنتر گرپ کو جنگون
 اور گاؤن وغیرہ کے فلنگون پر چلنے پر فٹ سے ادب شرک تنگ جگہ سے
 ہو کر گذرے دو طرف اونچی زمین کو ملاحظہ کرنے سے مدد دیں۔ اور

ایک ٹڈیون اور چورستون کا تراش کر کے امتحان کریں کہ دیر نہ لگے۔

فلنک پٹرولین

۱۔ جو ان سے مد جو ان تہنے پر کان ایک عہدہ دار کے۔ تاہم بعض حالتوں میں
آدھا تہن ایک یا دو نو فلنکون پر سے اڈونس کی اصلی لین کے متوازی اور
قریباً زیر رو کے برابر چلتے ہیں۔ لیکن گاہ یہ کام ہے کہ زمین اور بڑی شکر کن
کو جو اڈونس پارٹی کی بجگاہ سے دور ہوں ملاحظہ کریں اور اس طرح رپر والی
فوج کے فلنکون کو محفوظ کریں۔ خاصہ درمیان ان کے اور اڈونس کے اصلی
لین کے ایسا مختلف ہے کہ کوئی ٹھیک فاصلہ مقرر کرنا فضول ہے مگر یہ کھانا
جاسکتا ہے کہ اڈونس کی اصلی لین سے آدھ میل سے زیادہ نزدیک گز
ر نہ ہونا چاہیے۔ اور تب فرنٹ جس پر سکوٹنگ ہو اسے قریباً ایک میل تک
ہو جائیگا۔ ایک محدود ملک میں دس عموماً سب سے نزدیک الی ٹرک
پر جو اصلی اڈونس کے متوازی ہو چلیں گے۔

۲۔ اسی کے وقت فلنک پٹرولین سے کم جو ان زیر کان ایک عہدہ دار
کے ہرگز نہ ہونے چاہئیں ورنہ وہ اپنے کام پورے نہیں کر سکیں گے۔ خاصہ
ایک محدود ملک میں جہاں ان کو فوراً مدد نہیں مل سکتی۔ مثلاً اگر دس کسی
سکاؤٹ میں پہنچیں تو اسکی بیچ میں سے ہو کر گزرنے سے پہلے فلنکون کو
کھڑا بنا دے گا اور اس طرح چار جو ان لگ جائیں گے۔ تب لیڈر کو سوال پوچھیں
چاہئیں اور اگر ممکن ہو تو خبر بھی پوچھنی چاہیے۔ ایسا کرنے سے تہوڑی دیر کے
بائے اسکے جو ان کم ہو جائیں گے، وہ مگر وہ ان جو ان کے دس آئے سے
پہلے جو پیغام لیکر گئے ہوں سے ہیں چورستون یا کسی اونچی پھاڑنی کے پاس

جس پرست کچھ دیکھنا ہے یا جنگل یا کسی اور گاؤں کے پاس پہنچے تو ان لوگوں کے پورا کرنے کے لیے اس کے پاس کافی جوان نہیوں گے۔

پس مجھ سے ڈیو جان تک دشمن کی پستروں کو روکنے اور اون کے بچ گھس جانے کے واسطے ایک کافی نفری ہے۔ اور نیز تھوڑی جماعت کی نسبت وہ زیادہ دیر مہون گے۔ خاصکر اس ملک میں جہاں لوگ مخالفین میں بخیر و خیر صورت میں شاید دسے تین چار جوانوں کی جماعت کو مغلوب کرنے کی کوشش کریں۔ مگر اس سے دو گنی جماعت کے ساتھ کوئی مضحکہ خیز کرنے سے ضرور بچیں گے۔

اگر سپرٹ کے کمائز کو وہ ستر کین فیہ میں سے فلک پتروں اور ان کی ہماحتوں نے جانا ہے نہ بتلائی گئی ہوں اور ایک یا دو نو فلکوں پر ان کی ضرورت پڑے۔ تو وہ خود بخود نیکر کر کے ان کو وہ دستہ جس پر چلنا ہے بتا دیوے۔

اسے چاہیے کہ ان کو وہ جگہ بتا دیوے جہاں پر دسے آکر پہنچیں۔ اور عکس کرنے والے کپڑے پر ایک نقشہ بھی منسہ یا کینج دیوے۔

ایک محد دو ملک میں اور ٹیک دشمن کے سامنے اور رات کے وقت جب

کوئی خاص حکم اس کے برخلاف منے تمام جہاں جو اڈونس

پارٹی میں لگائے جائیں اور ایک اندازہ ان کا جو فلک

پستروں میں ہوں ڈرا آئیں کر کے بند و قون کو بھر کر

چلیں اور لیڈر ڈرا سورڈ میں مگر کھلے ملک میں یا دن کو کہ چین

نکالنے کی کچھ ضرورت نہیں اور صرف اڈونس پلڈی یا پتروں کے ان کے

جوان ڈرا آئیں کر کے چلیں۔

سپور

اس میں باقی ترپ شمال ہوتا ہے اور وہ اڈونس کی اصلی لین کے نیچے
اڈونس پارٹی سے قریب پانچ چھ سو گز کے فاصلہ پر اتنے چوڑے فرنٹ میں
جتنا کہ ٹرک پر ہو سکے چلنے میں۔

سپورٹ کے کام دو چند ہیں۔

الف :- بھڑک روہ ہے جس میں سے فرنٹ والی جماعتوں کے جوانوں
کی مدد کی جاتی ہے۔ اور جو اور ڈیوٹچ منٹ ورکار ہوں۔ اس میں سے
لئے جاتے ہیں۔

ب :- یہی باغی ہوئی جماعت بننے سے پہلے دشمن کا مقابلہ کرتی ہے۔
ضروری نہیں بلکہ کانیز اس جماعت کے ساتھ رہے۔ البتہ اسکے لئے رہے
معدہ جگہ یہ ہے کہ اکثر اڈونس پارٹی کے ساتھ رہے۔ جہاں وہ ہر ایک بات
کو دیکھ کر مناسب انتظام کر سکے۔ اور اس حالت میں بیشتر یعنی دس دنہ ۱۱ مہینہ
اسکی جگہ کمان کرے۔

تمام نمبر جو سپورٹ کے کانیز کو ملے۔ اڈونس گارڈ کے کمان افسر کے
پاس بھیج دے۔

جب کبھی اڈونس پارٹی الٹ کرے۔ تو اس دیر کا سبب ریاست ہونے تک
سپورٹ بھی جہاں تک ہو سکے کسی آئین الٹ رہے ایسے ہی وکارت
کریں۔ جب کبھی گاؤں یا جنگل سے گزرنے لگیں تو قیکو دے دیکھ لین کریں
خالی ہیں یا دشمن موجود ہے۔

یہ پارٹی ریزرو کے ساتھ بذریعہ ایک فائیل شٹل کیننگنگ فائیل کے ملی رہے

اور نیز اڈونس پارٹی کے ساتھ جبکہ اُس مین (اڈونس پارٹی مین) سلسلہ رکھنے کے لیے کافی جہان نہ ہوں۔

صرف ایک محدود ملک مین اور مین دشمن کے سامنے اور رات کے وقت گرچہ چھٹانے کی ضرورت ہے۔

ریٹرنرو

فوج جو ریٹرو مین شامل ہے اٹینشن ہو کر پلے گی۔ اور اگر اسکی مدد کی ضرورت پڑے جھٹ پٹ فرٹ یا فلٹک پر پہنچنے کے لیے تیار رہے گی۔ یا فرٹ والی جماعتوں کے واسطے ریٹلی کی جگہ ہوگی۔ اور جہان تک ممکن ہو۔ یہ بالکل پوری رہنی چاہیے۔ اور صرف ایک ٹریج منٹ اس مین سے نکالا جائے اور بھی ایک فائل ہے۔ جو درمیان اسکے اور مین باڈی کے کینٹنگ رکا ہے۔ ریٹرو سپورٹ کے پیچھے ... ہے ... گز کے فاصلہ پر چلتی ہے۔ لیکن یہ فاصلہ یا مٹنگی ملک اور صفائی میں کے کم و بیش ہی ہو جاتا ہے۔

خبر سانی میاں حصو گاڈ کے

اڈونس پارٹی اور فلٹک پترو لون کے پاس گنل کی ایک کتاب ہونی چاہیے۔ جسکے ذریعے سے وہ خبر ہو سچا سکین۔ کیونکہ ہونے سے پارٹی کی موجودگی دشمن پر ظاہر ہو جائے گی۔ اور آگے پیچھے جانے سے گھوڑے تک جانینگے ان سنگٹون مین خامسکہ اشارے ہونے چاہئیں۔ مثلاً سر کے اوپر ہتھ کو اٹھانے سے اسٹ مراد لی جاوے۔ اور اس طرف کو اشارہ کرنا جو اڈون کو دکھائی ہے۔ زیادہ آگے جھنڈیوں کے ساتھ اشارہ کرنا فائدہ مند نہیں ہے۔ کیونکہ

میںڈیون کے بلانے سے دشمن دیکھ لے گا۔ مگر گنلرون کو چاہیے۔ کہ ہمیشہ
اڈونس گارڈ کے ساتھ رہیں۔ تاکہ جس وقت دشمن کو نظر آنے کے بغیر موقع ملے
غیر دے سکیں۔

اڈونس پارٹی یا سپورٹ کا ایک جوان خبر دیکر چھپے چھپا جاوے۔ تو اسکی
جگہ ریزرو میں سے ایک جوان فرنٹ میں چلا جائے۔ اور غیر لے جانے والا
جوان رپورٹ پہنچا کر ریزرو میں مل جاوے۔ اس انتظام سے فرنٹ والی
بڑا ایک جماعت میں پورے جوان رہتے ہیں اور ایک ہی جوان فرنٹ سے
ریزرو میں خبریں پہنچا دیتا ہے۔ بغیر خط و غلطی کے جو جماعتوں کے ساتھ اون کو
جڑتے سے جڑ جاتی ہے۔

جو جوان پیغام دے کر بھیجے جائیں وہ اپنے کاربین تو بے میں ڈال لیں
مگر اول کارٹوس کو نکال دیں۔

چونکہ اڈونس گارڈ کی رفتار خواہ مخواہ میں باڈی کی رفتار کے اوپر ہوتی ہے
اس لیے اڈونس گارڈ کی ہر ایک جماعت کو ٹھیک اپنی ریزرو والی جماعت کے ساتھ
سلڈر رکھنا چاہیے۔ اور اس مطلب کے واسطے ان جگہوں پر جوان
چھوڑے جائیں۔ جہاں باعث شرک کے موڑوں یا پہاڑی یا مسموم
لوگ کے معمولی کیننگنگ ٹائل دن جماعتوں کو جن کے درمیان دے چکے ہیں
میں نہیں دیکھ سکتے۔ جب جوان کافی ہوں۔ کیننگنگ ٹائل ہمیشہ ذرا دھم
مروٹے چاہئیں۔ کیونکہ اگر گوبڑے جب اکیلے ہوں رت کر۔ تو ان پہنہاتے
ہیں۔ اور ایک جوان اون دونوں میں سے کوئی غیر فرنٹ سے ریزرو پہنچا سکتا
ہے۔ یا لا سکتا ہے۔ اور ریزرو ان کے منہ یا رفتار کی تبدیلی کی بابت
خبر دے سکتا ہے۔

چونکہ تمار غبر سانی کی عادت ضروری ہے۔ اس لیے یہ انتظام کرنا ایک عمدہ احتیاط ہے کہ اڈونس گارڈ سے مین باڑی کو ہر گھنٹے یا آدھے گھنٹے یا آدھ گھنٹے کے وقفے میں رپورٹ پہنچنی رہے۔

طریقہ مقاموں کے ملاحظہ کرنے کا

مقاموں۔ وہ باہر یا اندر مین جو ایکسا باؤنگھ سے گزرنے کے پہلے ضروری ہیں۔ خاصکر دشمن کی نزدیکی پر موقوف ہیں۔

اگر کسی دلیل سے یہ سمجھا جائے کہ جگہ خالی ہے۔ تو عموماً آتنا ہی کافی ہے کہ اڈونس پارٹی کے گروپ بلدی سے اُسکے گرد اور بچپن سے جو کر تھیں۔ اور سپورٹ کو اٹھا کر مین کس طرح صاف ہے۔ خالی جگہ کی ابت واث کر کے رپورٹ کرنے سے وقت ضائع ہوتا ہے اور گھوڑ فوج کا نقصان ہوتا ہے۔

جن مقامات میں ٹاکنے یا تار گھرمون۔ تمام میٹھیوں اور ریشٹرون فرہ پر نو آقبضہ کر لیا جائے۔ اور جب سپورٹ کا کافر آ پھونچے۔ تو وہ ادون کو کہہ کر جو فوجی مطلب کے نہ ہوں پیر دے۔ اور باقی روانہ کر دے۔ اور اگر منشی لوگ چاہیں۔ تو وہ ادون کو اس صندوق کی ایک سند دیدیوے کہینے چاہیان لی ہیں۔

کہ سے کم دور و دور ادون کا ایک ایک گروپ بنا کر گھردن کی تلاش لی جائے اور ایک جوان دروازے پر رہے۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو دے آپس میں بول چال سکیں۔

اگر کسی دلیل سے یہ خیال کیا جائے کہ مقام خالی نہیں ہے تو اولاً بغیر دیر کے

جہاں تک ہو سکے اسکے نزدیک جانا چاہیے۔

اس لیے کماتیر سپورٹ نوکسنی زمین ہٹ کر اوسے اور اڈوئس پارٹی دشمن کی
تعداد اور ترتیب کو دریافت کرنے کے واسطے گہوڑا گھام کر رفتہ رفتہ اس جگہ پر
چوبہ بچنے کی کوشش کرے۔ اگر جگہ پر کسی نے قبضہ کیا ہوا ہے تو عموماً وہاں ایک
نیزہ و چلی طرف باہر نکلنے کی جگہ کے پاس ہوگی۔ اور اگر یہ حالت ہے تو
بکتر ایک یا دو جوان بغیر خود کھڑے نہ رہے کہ زمین پر گھٹنوں کے بل چل کر معلوم
کر سکیں گے۔ اور یہ نیزہ و چلی ادا آسانی سے دیکھی جاسکتی ہے بہ نسبت دشمن
کے گناؤں میں ہے۔

اگر اڈوئس پارٹی کے جوان بغیر بچنے کے سیدھے گناؤں کو چلے جائیں۔ تو
دشمن ان پر فائدہ کریں گے۔ اور اس سے صرف بھی معلوم ہو گا۔ کہ ان دشمن موجود
ہے۔ مگر اور کوئی مال معلوم نہ ہو گا۔ لیکن اگر وہ چپ کر فلک کی طرف
ست نیزہ و کو دیکھیں تو اس سے یہ بھی معلوم ہو جائے گا۔ کہ کس قدر دشمن گناؤں
کے چلی طرف۔ نیزہ و میں ہے۔ اور غالباً کس قدر اُری طرف گناؤں کے
اندیشہ ہے۔

جب سکائیز ہشتندوں سے کچھ پوچھ رہا ہو۔ تو سپورٹ اُری طرف پرالٹ
کرے۔ اور اڈوئس پارٹی چلی طرف۔ استون کو تاکتی رہے۔ جب وہ پوچھ
لے۔ تو تراٹ کو کہے گناؤں میں سے نکلے اور اڈوئس کی جماعت میں پہنچے
کر کے پھر اپنے اپنے فاصلہ پر ہو جائیں۔

جو مقامات تڑستے میں یا دین اُن کے دیکھتے پہلے میں اس بات سے خبردار
رہنا چاہیے کہ باقی اڈوئس گنا۔ ڈ کے اڈوئس اور میں باڈی کو اس جگہ سے
دیر نہ لگ جائے۔ اس لیے اڈوئس گروپوں کو چاہیے کہ اس وقت تراٹ

کر کے ان جگہوں کو دیکھیں جن سے بغیر غلطی کے گزرا نہیں جاسکتا۔
 جنگل - جنگلوں میں اڈوئس پارٹی کا سفر گروپ اسلی ٹرک پر چلتا ہے اور
 ٹھک گروپ کنارہ کے ارد گرد بشریک جنگل بہت بڑا نہیں ہے۔ اگر باعث
 وسعت جنگل کے پرفوری ہو۔ تو سپورٹ کا کمائیر دو جوان اڈوئس پارٹی کے
 گروپوں کے پیچ پٹ کے لئے بھیج دے۔

جب پرے کنارہ پر پہنچ جائیں تو جماعتوں کو پابندی ہے کہ چپ کر چلیں
 اور ہر اور ہر دیکھیں۔ پیشتر اسکے کسے باہر نکل جائیں۔
 بہت بڑے جنگلوں کو ٹرک کی ہر ایک طرف دو تین سو گز کے فاصلہ تک بلا
 کرنا پائیے۔

سنگ سٹیتے۔ (روے۔ کرپے۔ پل فیرو)۔ ان سے گزرنے میں بھی ہی
 طریقہ برتا جاوے جو کہ گاؤں سے گزرنے میں اگر خیال میں جاوے کہ وہ غیر
 خال ہے۔ تو سب جماعتیں ٹراٹ کر کے اس سے گزریں۔ اور اڈوئس پارٹی پہلی
 طرف پہنچ کر جتنی جلدی ہو سکے کسی ایسی اونچی جگہ کو بڑے جہان سے کچھ نظر
 آسکے اور درپے کی چوٹی کو اگر وہ کسی ٹیڈ وغیرہ سے بنی ہوئی ہو ہمیشہ یاد رکھ
 اڈوئس پارٹی آگے سکوٹ ہے کا منہ کریں۔

خبر بات دشمن کے

ایسے حاصل کر نیکی تین فریجے ہیں

۱۔ نشان جو دشمن نے چھوڑے ہیں۔

۲۔ خبر جو پوچھنے پر ملتے سے ملے۔

۳۔ دشمن کے ملنے پر اپنی ذاتی نگاہ۔

گہ دو غبار۔ اگر غبار گہرا اور نیچا ہے۔ تو پٹین سمجھنی چاہیے۔ اور رسالت
اسکے برخلاف یعنی اونچا اور پتلا غبار اٹھتا ہے۔ اور اگر غبار ٹوٹا ہوتا ہے تو
تھوڑا باریک یا تو پختہ سمجھا جاتا ہے۔ غبار کی لمبائی سے دشمن کی تعداد اور کوچ
کے رخ کا بھی اندازہ ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر اندھنی چل رہی ہے تو اسکے اثر کا
بھی خیال کر لینا چاہیے۔

پڑاؤن کی آگ و چونٹھے۔ دشمن کی جگہ اور تعداد کا آگاہی دینا اور
لی تعداد اور پھیلاؤ سے اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ اگر ٹھنڈے نظر آکر غائب ہو جائیں
تو یہ دھڑکتی نشان ہے۔ کہ اُس زمین پر فوج ہے کیونکہ یہ ہمشہر اذون
آرمیوں کے سبب ہوتا ہے جو دیکھنے والے کے درمیان اور آگاہی دینے والے
چل رہے ہیں۔

اگر دان بشارت اور آگاہی دینے والے کی ہے تو یہ یقین کرنا چاہیے کہ دشمن کا
ادارہ پیچھے ہٹنے کا ہے اور زیادہ آگاہی صرف ہو کہ دینے کے لیے جاتا
ہے۔ ایسے ہی اگر غیر معمولی دشمنی دہران بہت ہے تو جاننا چاہیے۔ کہ
دشمن روانہ ہونے سے پیشتر کہا نا پکارا ہے۔

کھوج اور مشورہ وغیرہ۔ کتے بھونکتے ہوئے۔ گھوڑے ہنہاتے
ہوئے۔ اور بہت سا دھواں گہروں سے نکلتا ہو یا دیگر بھون مین دشمن کی
موجودگی کے نشان ہیں۔ شکر کے اوپر کہ جوں کے ہونے سے بہت سی
خبریں مل سکتی ہیں۔ مثلاً اگر زمین صاف دلی ہوئی ہے تو صرف پیدل فوج
گزر رہی ہے۔ اور شکر اور گاہڑیوں کے نشانوں سے رسالہ اور توپخانہ
سمجھنا چاہیے۔

اگر نشان صرف آدھی شکر پر مین تو کالم کوچ پر تھا۔ اور شاید کہ

بہت بڑی فوج نہ تھی۔ اگر اس کے برخلاف شُرک کے دو طرف نشان میں تو
 فوج کم دیش لڑائی کی فارمیشن میں تھی۔ اور غالباً تھوڑے ہی بڑی تھی۔
 خالی ٹھوس ٹھوس آؤ۔ چوہن کی تعداد اور زمین کی لمبائی اور چوڑائی کو
 جس پر دو ٹکڑے دشمن کی فوج کی تعداد کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ وردی
 کی پسینہ جو اور دو ہر پڑی ہوئی ہیں اور جن کا فضا و مردہ گھوڑے اور گور
 باروت وغیرہ یہ بتاتے ہیں کہ فوج کس قسم کی تھی۔ عاتق کے وقت ایسے
 نشانوں سے اکثر مفید نتیجے نکل سکتے ہیں بابت دشمن کے گزرنے کی قسم اور اس کے
 انتظام اور بہت کی حالت کے۔

خبر چروچھنے بہانے سے ملتی ہے

لڑائی میں دشمن کی خبر کی کچھ کمی نہیں ہوتی۔ عموماً راج اور لہوٹ میں میز کرنا
 ایک مشکل امر ہوتا ہے۔ سپورٹ کے لیڈر کو اتنا وقت نہیں ملتا۔ کہ قیدیوں
 اور جھگڑوں اور ملک کے لوگوں سے پورا پورا مال دریافت کر کے ان کے
 جوابوں کو چھانٹنے۔ لیکن وہ جن میں ظاہر دشمن کی بابت کوئی غور طلب بات
 ہو اڈونس گارڈ کے کمانڈر کے پاس بھیج دے۔ مع ایک رپورٹ کے جس میں
 یہ لکھا ہو کہ اون جوابوں میں غالباً کس قدر سچ ہو گا۔

باوجود اسکے اصل یا بناوٹی نادانی کے سچ امر کو معلوم کرنے کے لیے سوال
 کرنے کا طریقہ بالکل اس شخص کے مطابق ہونا چاہیے۔ جس سے حال پوچھا جاتا
 ہے۔ سب خبریں خواہ کسی طور سے ملین ہو تیاری کے ساتھ ایک دوسرے سے
 مقابلہ کرنے پائتیل درون اور دریاؤں وغیرہ کے قابل گزر ہونے یا نہ ہونے کے
 بابت جو حال اب تشدد سے بیان کریں۔ عموماً ان کی درستگی کو آزمائش کے بغیر

اعتبار نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ ہمیشہ حالتوں میں پابست اصلی یا بناوٹی ناواقف کی
 وجہ لوگ دھوکا دیدیتے ہیں۔ نمبر کے ٹکے خریدنے میں۔ اخباریں۔ آثار۔۔
 اور میل کے رتبہ۔ تصحیح کی چھاپیں۔ آڈیٹ اور کاغذ وغیرہ جو اتفاق سے
 رہ گئے ہوں۔ مگر کاغذ وغیرہ اکثر مایوس اور بے چارے ہوتے ہیں۔ اگر
 ان پائین اور دھوکا دین۔ شہر کے مالکوں اور ڈاک افسر اور ریل کے
 ملازمین۔ پادریوں۔ اور شکار کے محافظوں وغیرہ سے پرچہ پائیے۔ کہ
 دشمن کے وضع اور اسکے کچ کا رخ اور اسکی تعداد اور فوج کیسی تھی اور انکی
 ٹخنوں اور سونڈ ہون کے نمبروں پر کیا نمبر تھا۔ ان کی وردی کیسی تھی۔ آیا
 ان کے اپنے ڈیرے ساتھ تھے یا کہ گردن میں ڈیرہ کیا تھا۔ انہوں نے
 کتنے بے کچ کیا۔ آیا ان کے اوٹ پوسٹ لگے ہوئے تھے اور کہاں۔
 آیا ہر دہلیں پہنچی تھیں اور اگر تھیں تو کتنی دفعہ اور کدھر کو۔ کن کن
 رستوں سے دسے گئے اور آئے۔ انہوں نے کیا کیا باتیں پوچھیں۔
 آیا وہ ایک ہی وقت لگے ہوں اور آئے ہوں۔ عام حالت اس سے کہ کی
 جو ڈوٹھن کی جانب جاتی ہو اور آیا کوئی روکاٹ اس پرچہ کہ نہیں۔
 تمام آدمیوں سے الگ الگ پرچہ پائیے۔ تاکہ ایک دوسرے کی بات نہ
 سن سکیں۔ کیونکہ جو ان کے افسانے سے حیرت یافتہ ہو سکتا ہے۔ ہنگام
 اور نمود ہون سے جو ہی کو دے پڑے جائیں الگ الگ ال کوڑ پائیں
 ان کو جوٹ بنانے کا وقت نہیں ملا ہے اس لیے شاید سچ بتا دیں گے۔ اور
 ان سے مندرجہ ذیل باتیں پوچھنی چاہئیں۔ ان کے رعبٹ اور کسبئی کا نمبر یا
 نام اور ان کی نفی۔ نام اس افسر کا جو ان کی چیٹ۔ برگڈ اور ڈوٹھن اور آرمی
 کدھ کی کہاں کر تھے۔ آیا ان کے اپنے ڈیرے ساتھ تھے یا ہر دہلیں ڈیرہ کیا تھا

جگہ اسٹوسٹون کی۔ خدا دیکھا روں اور زنبیون کی سحران میں رسد
باقاعدت قسیم ہوتی تھی یا نہیں۔

تمام ہندو باہااتین جڈ کر اثر کے لئے نہایت کاسا مدہین اور فیدہ یوں ہی سے
نہایت نختہ اور معتبر فرما لکھی ہے۔

دشمن سے ملنا ہے اس پر چاہیہنا

اڈونس پارٹی کا کوئی گروپ دشمن کو دیکھتے ہی اپنے آپ کو چھپا لے اور
خود راغبر دیوے۔ اور دشمن کو نظر سے غائب نہ ہونے دے۔ دوسرے
گروپوں کو اشاروں سے خبر دی جائے۔ تاکہ وہ بھی دیکھیں۔ اور جب
کسی نزدیک سے الی آئیں ہو پھینکے کی کوشش کریں جہاں سے نکلتا رہا کتے
رہیں اور اگر ضرورت ہو تو اپنے سر کی لنگلی اُتار دیں۔

کسی حالت میں اڈونس پارٹی دشمن پر حملہ کرے جب تک کہ اس کا
کوئی خاص حکم نکلے اور ہندو تو بالکل چلائی پاسیے۔ ہندو چلا نا سیکے
بہاری جب ہے۔ اس کے چلانے کی اجازت صرف اسی وقت ہے
جب کسی اور ذریعہ سے اڈونس گارڈ کو کسی نزدیکی خطر کی باوقت خبر
نہ دی جائے۔ ہندو کے دھننے سے بدریوہا سو سی کے اور خبر حاصل
کرنا ناممکن ہو جائے اور لیڈ مانی مایا کے موافق کارروائی نہیں کر سکتا۔
اور نہ ہی اس کو اپنا بندوبست کرنے کا وقت ملتا ہے۔

ان کے وقت میں وہ غیر زمین ان امور کوں پر توجہ اسرار کرنا ناممکن ہے
کہ اڈونس پارٹی نہ مل کرے اور نہ پہلے ہندو چلائے اور چھپا لے ان کو
چھپا کر دیکھنے کی کوشش کرے۔

جون ہی سپورٹ کے لیڈر کو دشمن کی موجودگی کا حال معلوم ہو وہ فوراً فرنٹ
میں جائے اور سپورٹ کی کمان اپنے ہاتھ میں لے لے گا کہ سپر
کوٹے اور اسے حکم دے کہ وہ اون کو کسی ایسی جگہ میں لیجا کے چھپائے
جہاں وہ دشمن کی نظر سے غائب ہوں۔ اور شرک کو قبضہ میں رکھیں
اور اگر ضرورت پڑے شرک پر حملہ کر سکیں۔

فرنٹ میں پہنچ کر اگر جگہ نظر آئے تو اس کو جیٹ مارا دے کر دنیا پاہیے کہ فرنٹ
اور بریٹ کے موانع کس طرح کا وہ دھائی کی جائے گی۔ اگر موانع ہر اہمیت کے
صرف دشمن کو دیکھنے کا کام ہے تو وہ چپ کر رہی ایسی جگہ پر پہنچنے کی
کوشش کرے جہاں سے بخوبی دیکھا جاسکے۔ یہ بات صرف اس وقت
کی جاتی ہے جب خیال کیا جائے کہ دشمن دور ہے اور آگے نہیں بڑھ
رہا ہے۔

اگر وہ جگہ کہ اس کو ہڈ کر کے قید کر لینے کی اہمیت ہے تو پھرتی کے ساتھ
فلنک سے وہاں کوٹے اور اگر مہر کے بے خبر دشمن پر باپڑے۔ اکثر یہ
کام زمین کے پتلا ویا کسی قدر مہم ڈاڑ سے ہو سکتا ہے۔ اگر اگلی زمین اچھی
نہیں ہے اور دشمن بڑا ہوتا ہے تو جیسے پتے کا ہمارا کرنے یا گھاٹ میں بیٹ
جائے سے کامیابی ہو سکتی ہے مگر لیڈر کو چاہیے کہ ہر حالت میں ریزرو
کے کمانیر کو دشمن کی جگہ اور تعداد اور اپنے کام کی تجویز سے بار بار آواز
خبر دے تاکہ وہ بھی اسکے ساتھ شریک ہو دے اگر اسکے برخلاف دشمن
سپورٹ پر آپڑے (اچھا یہ کام آؤ دشمن باپڑی اور فلنک الی مباحثوں
کے غمراہ بند و بست یا غفلت سے ہوتا ہے) تو لیڈر دشمن کی تعداد کا
کچھ خیال کرے اور جیٹ ہڈ کر دے۔

خود اونیخت مل نہایت ضروری ہے تاکہ ریر والی فوج لڑائی کے واسطے
تیار ہو سکے۔

ریکانائیٹس ٹی کی کسٹ اور ارڈر وگروڈ کی زمین غیبی کما

جن ملک میں سے گزریں اس کا فوراً اور درست اندازہ کر لینا سپورٹ
کے اندر کے لئے ایک بہت ضروری کام ہے وہ دیکھنے کے واسطے
ہاٹ زمین کو سکنا بیا کہ ایک قاعدے پکاائی سنس میں ہوتا ہے۔
کیونکہ اس سے ریر والی فوج کو دیر لگاتی ہے۔

تین بڑی باتیں جن کا اسے خیال رکھنا چاہیے یہ ہیں۔
(۱) سڑک۔ اس کی حالت۔ ٹیل۔ پایاب جنگین۔ بند۔ اور جنگل وغیرہ
اگر چلنے میں کوئی رکاوٹیں درپیش ہوں تو اس کو چاہیے کہ صرف اون کی
قسم ہی بیان نہ کرے۔ بلکہ اون کے کناروں سے گزرنے کا کوئی طریقہ بھی
بتائے اور نیز اس رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے جو مادی بندوبست ہے
کر سکنا ہو۔

یہ ظاہر ہے کہ سپورٹ کا لیڈر کسی بیماری زد کو کوڈرز جن میں کر سکنا اور اسی میں
بے ملی ہوئی فوج کے ارڈرز کا رٹور میں ہیشہ ایک جماعت انجنیروں کی
شامل ہوتی ہے۔

کسی رکاوٹ مثلاً ٹوٹے ہوئے پل پہ پہنچ کر فلٹکے الی جماعتیں کسی
دھنپے بائیں جاگو کر گھاہ کی تلاش کریں۔ اور ایک دو جوان گھروائی کو باغیچہ

کہ اس سے گزرا جاسکتا ہے یا نہیں۔ اور باقی جوان دیکھتے رہیں اگر کوئی گاؤں
مزدوریک ہو تو مزدور بیکاری پکڑ لیں اور سامان زبردستی لے لیں۔ تاکہ انجینئروں
کے آنے پر سب کچھ تیار پڑا ہو۔

اب اڈونس ٹکارڈ کا لیڈر اپنی رپورٹ بھیجے اور اگر گزرنے کا کوئی ذریعہ
مقدم ہو گیا ہو تو سپورٹ اور اڈونس پارٹی آگے چلے جائیں اور ایک عہدہ
مع دو جوان کے پیچھے چھوٹا جائیں تاکہ وہ دیکھیں کہ بیکاری کب پڑے ہوئے
مزدور اور سامان وغیرہ ہم ہو چکے ہیں یا نہیں۔

۱۲۔ اس سلسلہ۔ اس معاملہ میں کوئی خاص انتظام کرنے کی ضرورت نہیں اگر
ایسا کرنے کا حکم ملے۔ مثلاً اگر کسی جگہ پہنچ کر اسٹاکرنا ہے تو اڈونس ٹکارڈ
کا لیڈر پہنچتے ہی معرفت حاکم یا کسی ڈائریکٹر کے رسد اور چارہ وغیرہ اکٹھا
کرنے کا بندوبست کرے اور اطلاع دیوے کہ کس قدر رسد وغیرہ ملی ہے۔ اور
یہ بات ضرور سمجھے کہ کس قدر اور کہاں پانی ملتا ہے۔ تب وہ آگے روانہ
ہو جائے اور ایک عہدہ در مع دو جوان کے حکون کی تعمیل کرنے کے
لیے چھوڑ جائے اور اس مقام سے پرے ایک اچھی جگہ میں عارضی دھڑ
پوسٹ لگا دیوے (دیکھو اسٹاکرنا کا بیان)

۱۳۔ اس پائن گنی زمین میں اس موقع وغیرہ۔ یہ کام
اڈونس ٹکارڈ کے لیڈر کی نسبت زیادہ تر اس کے ٹائف انفر کا ہے۔ مگر پہلی
لیڈر کو سپرو بیان رکھنا چاہیے۔ مثلاً اگر دشمن مل گیا ہے اور وہ کسی
جگہ کو رکنا بٹھ کر سکتا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ وغیرہ کے لیے عہدہ لین
تلاش کرے۔ سوائے اس کے کوچ کے انجینئرین پڑاؤ کی مناسب زمین وغیرہ
چنا جائیں گی کا کام ہے۔

یرگار ڈکابیان

جب کوئی فوج دشمن کے آگے سے ری ٹائیر کرے تو یرگار ڈا اسکے ٹھکانے
چھپاتی اور بچاتی ہے اور اس لئے خود بخود کارروائی کرنے کے لئے
اسنیں کافی جہاز ہونے چاہئیں۔

جب موقع اسنیں تمام قسم کی فوج شامل ہوتی ہے اور اسکو موافق دشمن
کی نزدیکی اور وضع کے ترتیب دی جاتی ہے۔ اگر دشمن تعاقب کے وقت بہت
نزدیک نہ آ پہنچے اور اس سب سے پرہیز کیا جائے جو اڑائی کو اسلئے
تیار ہو کر کچ کرنے کے لئے مجبور نہ ہو تو آہستگی اور فاصلہ سجادگی تجویز
ہییک ہیک اڈوں سے گارڈ کے قاعدوں کے مطابق ہونے لگے مگر اولیٰ
طرح سے۔

مین باڈی سے فاصلہ رکھنے میں یرگار ڈا کے کمانیر کو دو بڑی باتوں کا خیال
رکھنا چاہیئے یعنی دو مین باڈی کے بالکل پیچھے پی آ پہنچے اور نہ اس سے
بالکل الگ ہو جائے۔

یرگار ڈا کے کمانیر جیسا کوئی کام مشکل نہیں۔ اس کو اس بات کے معلوم کر لینے
کی طاقت چاہیئے کہ کب اور کہاں اور کتنی دیر تک مقابلہ کرے اور اپنے
پیچھے ہٹنے کا ایسا بندوبست کرے کہ جب بٹے تو صرف ری ٹائیر ہی نہ کرے
بلکہ گویا غائب ہی ہو جائے۔

اگر وہ بغیر ٹرنے کے بالکل نہیں ہٹا اور ہر موقع پر لڑنا پڑتا ہے تو اس سے
وقت مناسیح ہوگا اور جبکہ وہ اپنے سامنے دشمن کو روکتا ہے تو دشمن کی
جہازیں اس کے فلک اور یر پر باہر پھینکے گئے۔

فامیشن ریگارد کی

ریگارد ڈاؤنس ریگارد کی طرح مختلف جماعتوں میں بنائی جاتی ہے اور چلنے کا آرڈر بھی ٹھیک اسی کے آٹ ہے۔

ایک سکواڈ میں جو ریگارد ڈس کے لئے بولا جائے بالکل اُسی طرح ٹیل آف کر دیا جاتا ہے جیسے کہ ڈاؤنس گاڑ سلیکن مارچ کا حکم ملنے پر سپورٹ اور ریپارٹی وغیرہ کھڑے رہتے ہیں جب تک کہ باقی فوج کے مارچ کر جانے سے اُن کا فاصلہ درست نہ ہو جائے اور فلنک پترویلین فوراً یعنی باقی فوج کے ساتھ ہی نمود کرتی ہیں۔

جو جو تفصیل دشمن کو دیکھنے اور اور کاموں کو پورا کرنے کی بابت ڈاؤنس پارٹی کے لئے بھی لگائی ہے وہی ریپارٹی کے مناسب بھی ہے۔
فلنک پترویلون اور نیز اس سمت کے انتخاب کرنے میں جدہر کو ادنیٰ ہونے جانا ہے خاص غور کرنی چاہئے۔ کیونکہ اُن کا کام اُن حرکات کو معلوم کرنا ہے جو دشمن ہمارے فلنک پر پہنچنے کے لئے ضرور کرے گا۔

کسانیر ریگارد کا

اس کے کام حسب ذیل ہیں:-

(۱) دشمن کو اور خصوصاً ہمارے فلنک پر پہنچنے کے لئے اس کی حرکات کو دیکھنا۔

(۲) جہاں تک ہو سکے ہر طرح دشمن کو آگے بڑھنے سے روکنا اور اس کو اس بات سے ڈانٹنا کہ ریگارد کو زبردستی لڑنے پر مجبور نہ کرے اور ہی

انکی حرکات کو دیکھئے۔

(۳)۔ اُن جماعتوں کو جو سڑکوں اور پلوں وغیرہ کے توڑنے میں مصروف ہوں دشمن کو تاک کر اور اگر ضرورت پڑے اُس پر تہ کر کے بچانا۔ مثلاً کہ کہات لگا کر یا چوٹے چوٹے بے دھڑک حملے کر کے۔ اس سے صرف کام کرنے والی جماعتوں کو بچانے ہی کا مطلب نہیں بلکہ دشمن کو مارنے اور اسکو آگے بڑھنے میں دیر لگانے اور میں باڈی کو لگاتار چلا جانے کے لئے فرصت دینے کی غرض ہے۔ چوٹے چوٹے اور جھٹ پٹ تپے کرنے چاہئیں اور جون ہی وے پورے ہو چکیں فوراً اسے ٹریٹ کرنا چاہیئے ورنہ وہ ان رک جانے کا خطرہ ہوگا۔

(۴) جب ممکن ہو اور وقت ملے تو بیکاری کیلئے ہوئے مزدوروں کی مدد سے پلوں کو توڑ کر اور کشتیوں کو ڈور کر کے اور رکاوٹ وغیرہ بنا کر رستہ روک دینا۔

غالب ہے کہ سپورٹ اور ریزرو پارٹی کو اتنا وقت نہیں ملتا کہ اسے کام شروع کر کے ختم بھی کر دیں۔ یہ انتظام کرنا اور میں کام کے کرنے کے واسطے جماعتوں کو مقرر کرنا میں باڈی اور ریزرو کا فرض ہے مگر اکثر سپورٹ اور ریزرو پارٹی بھی اس کو انتظام پر پہنچائے گی۔

(۵)۔ اوپر اور ہر ہرنے والوں یا بیماروں یا زخمیوں کو برگزیدہ چھپنے چھوڑنا اور بیماروں یا زخمیوں کے لئے گاڑیاں اور چھکڑے بیکاری پکڑنے چاہئیں اگر یہ نہ ہو سکے تو نام اور جھٹ اون لوگوں کو چھپے رہ گئی ہیں تو چھپنے چھوڑنا چاہئیں۔ اور انہیں شہر کے ماکوں کے زیر نگرانی چھوڑ دینا چاہیئے۔ ماور

کموشے اور گاڑیاں بیکاری پکڑ کر برطرح سے رہے مہرے وغیرہ اور

دروہی وغیرہ کی چیزوں کو لے آنا چاہیے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو ان کو منالغ کر دیا جائے تاکہ دشمن کے ہاتھ نہ لگیں۔

(۶)۔ اگر زمین باڑی لٹ کرے تو دشمن کی طرف موٹھ کو کے کسی زمین فارم ہو جائے تاکہ اس کی حرکات کو دیکھیں اور اگر ضروری ہو تو چارج کریں۔

تنگ بستے یعنی درے کو چے

اور پل وغیرہ

اگر کسی تنگ بستے مثلاً پل یا پٹا یا جنگل سے گزرنا ہو تو ریزرو اُری طرف فارم ہوتی ہے۔ تاکہ کبھی آٹھت باقی فوج تنگ جگہ سے نکل جائے اور پرلی طرف چوٹیکر اس کی ریزرو کی (اری ٹریٹ کو بچانے کے لیے فارم ہو جائیں۔

اگر ریزرو زمین میں تو قسم کی فوج ہو تو پلٹیں اور ایک اندازہ تو بچانے کا تنگ بستے کی اُری طرف فارم ہوں اور سالہ اور تو بچانے ریزرو ٹائیکر کریں۔ تاکہ پلٹیں کے ٹریٹ کو بچانے کے لیے پرلی طرف فارم ہو جائیں۔ اگر ریزرو ٹائیکر کرنی والی فوج میں صرف سالہ ہی شامل ہو تو دس اپنا ریزرو ٹریٹ بستے کی پرلی طرف ڈوسٹ دے ہوئے جو ان کے ذریعہ سے بچائیں۔

اری ٹریٹ (پچھے ہٹنا) کرتے وقت سالہ کا فارم کام بھی ہے کہ دشمن کی ہمیشہ خبر لیتے رہیں اور اس کو نگاہ سے نہ جانے دیں اور اس کے ریزرو کا ڈکا زائد حصہ دشمن کے ٹکڑوں پر ڈبنا چاہیے۔ تاکہ بے دشمن ہمارے ٹکڑے پر پہنچنے کی کوشش کرے تو اس کو روکے۔ اور صرف اتنی نفری چوہووری ہو اسی ٹکڑے میں ہی ٹریٹ پر ہے۔

دشمن کے ساتھ ملا رہنا اور اس کو نہ چھوڑنا

دشمن سے ملا رہنا اور اس کو نہ چھوڑنا کسی طرح سے آسان کام نہیں ہے خصوصاً جب اس کا تعاقب سخت ہو رہے۔ کیونکہ رسالہ اور باقی ریکارڈ کے درمیان فاصلہ مثبت زیادہ ہو جاتا ہے۔ ایسے موقعوں پر جس قدر رسالہ مل کے سب کچھ جمع کر کے لوٹ کر چکر لپٹا دینا چاہیے۔ تاکہ اگر تو دشمن کو تھکا کر دینے یا ہنگامہ دینے سے اس بات کا سبب دریافت کیا جائے کہ تعاقب زور کے ساتھ کیوں نہیں کیا گیا۔

اس امر کو دریافت کرنے کے لئے بے شک ہمسایہ کی تہذیب و تمدن لگانی چاہئیں کہ یہاں دشمن سب قسم کی فوج سے تعاقب کر رہا ہے یا صرف رسالہ سے کیونکہ صرف رسالہ کی حالت میں اس طرح کی بنائی ہوئی آڑ سے موقع پا کر اس کی مین باڈی نے باتو اسٹ کر دیا ہو گا یا بالکل کسی اور طرح کو بھل گئی ہوگی۔ ایسے ریکارڈ منس کرنے کے لئے پتہ و لون کو دور تک گشت کرنی چاہیے۔ اور یہی اُن کا سب سے زیادہ مشکل کام ہے۔

اگر تعاقب سخت ہے تو رسالہ کا کام اسکی نسبت بہت پہلے ہے۔

دشمن کے پیر کو روکنا

یہ دو طرح سے ہوتا ہے۔ اولیٰ یہ کہ کرنے یا تھکا کا اشارہ کرنے ہے۔ اور اس میں ہنرمندی کے ساتھ زمین کے حالات کے مطابق کام کیا جاتا ہے۔ دوم دشمن کے رستہ میں کوئی روکاوٹ بنانے سے۔ مثلاً جنگ یا مار پیڑیوار بنانا یا پل وغیرہ توڑ دینا اور اس میں دقت اور مزدور و فن اور اسباب وغیرہ سے کام لیا جاتا ہے۔

اترل قسم کی روکاٹون کے لئے درے وغیرہ بن کے فلنک سے بغیر نظر
 آنے کے نہیں گزرا جاسکتا بہت عمدہ ذریعے ہیں۔ سب درون کے فلنک
 سے گزرا جاسکتا ہے۔ اگر اس مطلب کے لئے فوج کافی فاصلہ فلنک کی طرف سے
 گتہوں کر جائے۔ مگر ایسے گتہوں سے دشمن کو بہت دیر لگتی ہے اور یہی دیر گارڈ
 کا مقصد ہے۔

فلنک سے تین محل ہونے کی نگاہ پر دیکھنی اُسے سرے پر بہت مقابلہ
 نہ کرنا چاہیے۔ ورنہ بالکل شکست ہوگی اور جہاں تک ہو سکے تو بڑی فوج کو
 پیہلا کر زیادہ دکھانا چاہیے۔ تاکہ دشمن مجبوراً پھیل کر رکنائیز کرنے میں وقت
 ضائع کرے اور اگر پیرا کرنے کے لئے ٹیپ تو فوج سے الامکان جلد ری ٹائیز
 کرے اور بڑا ٹک ٹھہرے۔

اس کام کے کرنے کے واسطے ہزاروں استقلال اور حوصلہ بہت ضروری
 چیزیں ہیں۔ کامیابی اس پر منحصر ہے کہ فوج غلامانے وقت تک دشمن کی طرف
 فرٹ کر کے تیار رہے مگر اس سے زیادہ ایک دقیقہ بھی ذرا ہے۔

ری ٹائیز کا نام ہندوستان بابت کالموں کے ایسا ہی اور لیج کے قدم وغیرہ
 نہایت ہوشیاری سے کرنا چاہیے اس سے صرف ری ٹائیز کر کے کی غرض
 نہیں بلکہ اسی وقت غائب ہو جانے کا مقصد ہے۔ یکہ دشمن ہمارے جگہ کا
 رکنائیز کر کے اپنا تمام ہندوستان کر کے بڑ کرنے پر تیار ہو۔

جب دشمن کسی درہ وغیرہ سے نکلے گا تو اس کے فرٹ اور فلنک پر حملہ کر دینا
 روکنے کا خوب موقع ملتا ہے یکہ صرف اس کے کالم کا سراغ لگایا جاوے۔

مگر اس وقت تک یہی بڑ کرنا چاہیے جب تک اتنی فوج نہ نکل سکے کہ اوکو مغلوب
 کرنے سے کچھ یائیں متصور ہو۔ اور نہ ہی اس قدر بہت ہو کہ انہیں کامیابی

لی اُمید ہو دے۔

یہی ٹریٹ کرنے میں اکثر ڈسٹنٹ سوار مجتہد عہدہ کام دے سکتے ہیں۔
دوسری قسم کی رُکاوٹ پٹون کو توڑنے اور سہیلین قابلِ گزر کرنے سے حاصل
ہوتی ہے مثلاً اگر شرک تختوں سے بنی ہوئی ہو تو اون کو ڈھیل کر دینا چاہیے
اور ریر پارٹی کے گزرنے کے بعد بالکل دور کو دینی چاہئیں یا پل ملا دیا جائے یا
اگر پتھر دن یا نسبت سے بنا ہو تو اڑا دیا جائے۔

پہلا کٹا رنگ سے وغیرہ گاڑیوں کے ساتھ جکڑ دیئے جائیں (جن میں
اگر ممکن ہو کوڑا اور کھار وغیرہ پر دیت چاہئیں) اور ایک یا سب پیسے اوتار
دینے جائیں۔

پایاب بنگھین ہل اور سوڈا کے ذخیرہ چینیک دینے سے ناقابلِ گزر
کی جاتی ہیں۔

کشتیان دشمن سے پرلی طرف لپکا کر دیا میں ڈیو دینی چاہئیں۔
سپورٹ اور ریر پارٹی اپنے گزرنے کے بعد گاؤں، جنگوں اور گھروں کو اگر
مناسب ہوگا نگاہیں۔

ہالٹ کا بیان

خاصکر اڈونس (ریر) گارڈ میں سے اسٹاپسٹ لگائے جاتے ہیں۔ جب کہ
جب ضرورت نازہ فوج سے اُن کی بدلی نہ کی جائے اس سے تہوڑی دیر کے
علاقے ہالٹ کرتے وقت اڈونس (ریر) پارٹی کے مختلف حصے فوراً اسٹاپ
پوسٹوں میں قائم ہو جائیں اور فرنٹ اور فلنکوں پر وڈیٹ لگادیں اور پٹرول
بچھ رہیں۔

اگر ٹاٹ رات پہرے کے واسطے جو قوس اسی طرح کارروائی کریں جب تک کہ اصلی اوٹ پوسٹ نہ لگائی جائیں۔

اوڈنس (ریئر گارڈ) کے اسٹ کونے والی جگہ اور اس فوج کے درمیان میں کر سچا نسبت فاصلہ رکھنے میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

۱۔ وقت جو مین باڈی کو۔ پوٹین پہنچنے میں لگے۔

۲۔ وقت جو ضروری حکموں کے لئے اور جماعتوں کو پہنچنے میں مچ ہو۔

۳۔ وقت جو جماعتوں کو ٹرن اوٹ ہونے اور سب سے دور والی جماعتوں کو

الارم پوسٹ پر پہنچنے کے لئے درکار ہو۔

حقیقتہً مقابلہ اوڈنس (ریئر گارڈ) سے اس کا کچھ اندازہ مقررہ کیا جاوے تاکہ

غلطی نہ ہو۔ گریبانہی محسوس ہونا چاہیے کہ وقت جو اس کو ہٹنے میں لگے اس

وقت کو مطابق ہو جو مین باڈی کو اپنی جگہ پر تیار ہو کر کھڑا ہو جائیں گے۔

یہ ٹریٹ کرنے وقت جو عرصہ تمام کالموں کو الارم پوسٹ پر پہنچنے کے بعد

انہ ہونے کے لئے درکار ہو۔ علاوہ مندرجہ بالا وقت کے ہونا چاہیے اور

کتاب نمبر سے لے کر غذائی لہائی پر کیا جائے۔

اسی وجہ سے فاصلہ درمیان ریئر گارڈ اور اس فوج کے جس کو یہ وقت اسٹ

کے بجاتی ہے زیادہ ہو گا نسبت اس فاصلہ کے جو درمیان اوڈنس گارڈ اور

مین باڈی کے ہوتا ہے۔



باب

اوٹ پوسٹ

عام قاعدے

اوٹ پوسٹ ایسی جماعتیں ہوتی ہیں کہ ان کے دیال ہے اصل فوج جس نے
ہٹ کیا ہو اچانک پکڑے جانے سے بیکر آرام اور حفاظت سے رہیں تاکہ
اس کی قابلیت میں کسی نوع کا فرق آجائے۔

یہ مطلب اس طور سے حاصل ہوتا ہے کہ دشمن کے ہڈ کو دیر تک روکا جاوے
تاکہ اس عرصہ میں اصل فوج لڑائی کے واسطے تیار ہو سکے اور ریکانٹر جو دشمن
کی طرف سے ہوتا ہو اس کا تدارک کیا جائے اور اچانک گرفتار نہو جانے کی
تجوئز سوچیں اور دشمن کی ایسی باتوں میں خبر گیری کی جاوے کہ جو ان کام
کے واسطے ضروری ہو۔

اس کام میں بہت گہرا سٹ ہوتی ہے اس واسطے جس قدر کم جوان اس میں لگے
میں لکھے جا دیں اتنے ہی بہتر ہوگا۔ یہ کنایت شکاری تعداد جو انویں کی
صرف ذیل کے حالات میں ہو سکتی ہے۔

(الف) مختلف قسم کی فوجوں کا آپس میں عمدہ طور سے ملنا اور ایک دوسرے
کو مدد کرنا۔

(ب)۔ اچھی لائن جہان تک ممکن ہو تلاش کرنا اور ہر ایک قسم کی فوج کو
وہ حصہ لائن کا سپرد کرنا کہ جو اس کے لائن مقصور کیا جاوے۔

اوٹ پوسٹ خاص کر مندرجہ ذیل پر مشتمل ہے۔

اَوَّل - ایک تیسری اور چاروا لی لائن یا مثبت سی لائن جو کچھ درجہ تک
مقابلہ کر سکے اور اوٹ و شش مقاموں پر قبضہ کرے اور دشمن کے آنے کی
این کو روک سکے۔

دوم - ایک این ریگمنز اور غیر کی جو مختلف لائن آبیروالی کی نگہبانی کرے
اور دشمن کی حرکات اور جگہ کی رپورٹ کرے۔

تعداد و جوان اوٹ پوسٹ کی متنوع حالات زمین اور دشمن کی قربت اور
نوعیت اور تعداد اصل فوج کے ہوتی ہے۔ ایک چھوٹی فوج کے لیے بعض
حالات میں بہ نسبت ایک بڑی فوج کے ایک قوی ٹراؤٹ پوسٹ مطلوب
ہوگا۔ مگر وہ معمولی ایک پانچویں یا ایک چھویں حصہ اصل فوج سے زیادہ نہ ہو۔
اوٹ پوسٹ اکثر سال اور پیدل پلٹن کے ہوتے ہیں اور بعض اوقات تو پخانہ کے
بھی۔ اور میگزین الذکر صرف اس وقت لگایا جاتا ہے کہ جب کسی کارآمد قطعہ زمین
مثل درہ وغیرہ کی مخالفت کرنی ہو۔ اسکی جگہ عموماً ریزرو کے ساتھ جیسے کہ اوٹ
پوسٹ کا کمانیر حکم دے ہونی چاہیے۔ یہ صرف گاہے گاہے ہوگا اور نیز
ایک شے خاصہ پر دشمن کی نین باٹنی سے کہ سال کو اس کام میں بغیر دو پیدل
پلٹن کے لگایا جادے گا اور جو موقعوں پر صرف پیدل پلٹن اس کام کو انجام
دے گی وہ بھی گاہے گاہے ہوتی ہیں۔ اسلئے جب امن کے وقت ایک
چھاؤنی میں دو نو قسم کی فوج رہتی ہو تو اردن و دو کوٹ اوٹ پوسٹ ڈیوٹی پر
لگانے کا عہدہ مقرر ہے۔

رسالہ اور پلٹن کا نامب اندازہ اور ان کو لگانیکا طریقہ اس بات پر موقوف ہے
کہ آیا زیادہ چلنے والی فوج یعنی رسالہ زیادہ کارآمد ہے یا کہ چلنے والی یعنی پلٹن۔
ایک بہت مختصر دو کسب میں جہاں آمد کے پشاور رستے ہوں یا دشمن قریب ہو

یارات کا وقت ہو یا دھندلا برفانی موسم ہو تو پلٹن زیادہ کار آمد ہوتی ہے اور اس وقت اوٹ پوسٹ کا کام پلٹن پر پڑے گا۔ اور کھلے ملک میں دن کے وقت اکثر کام رسالہ کرے گا۔ لیکن تمام حالتوں میں خواہ دن ہو خواہ رات سو اے محاصرہ کے پتھر دل اور رکنا پتھر کا کام رسالہ ہی کرے گا۔

انفٹری اوٹ پوسٹوں کے ہر ایک کپٹ اور سپورٹس کے ساتھ خبروں کے پہنچانے اور اگر خاص حکم ملے تو پتھر دل کرنے کے واسطے دوسے چار تک سوار اور ذلی ہونے پابین۔

بہت حالتوں میں یہ بات واجب ہے کہ جتنی دور تک ہو سکے رسالہ کو آگے بھیجا جاوے اور جب کام کا پورا پورا اختیار دیا جاوے اور اون کو یہ حکم ہو گا کہ جب دشمن چلتا ہے اسے بھی چلتے جاؤں اور جب وہ ہٹ کر رہا ہے اسے بھی ہٹ کرین اور اسکو چھوڑ کر کبھی دُور نہ ہو جاؤں۔ ایسی حالتوں میں رسالہ کو چاہیے کہ مقابلہ کا وہ انتظام ہو جو ملتا پلٹن کیا کرتی ہے خود کر لین اور اگر شکست کا پلٹن تو پلٹن تک ہٹ کر ان کی آٹ میں فارم کرین۔ رسالہ کو چاہیے کہ اپنی اصلی اوٹ پوسٹوں کو اون کی حرکات سے خبردار کرتے ہوئے لڑائی کے وقت جب فوج آگے بڑھ رہی ہو اس وقت تک اوٹ پوسٹ نہ بٹائے جاؤں جب تک کہ اس کا ٹوکا اگلا حصہ اوٹ پوسٹ کی لین سے گذر کر دور تک نہ چلا جائے اور بٹنے کے بعد اسے فلک ٹیچ منٹ بن جاؤں ورنہ کالم سے مل جاؤں جیسا کہ بتایا جائے۔

ریٹریٹ ریجمنٹ کے وقت اکثر جہاں تک ہو سکے اسے اپنی جگہ پر قائم رہیں تاکہ دشمن کو دھوکا لگے اور باقی فوج کو اچھی طرح شکر پر چلے جائیں۔ فرصت ملے۔ ایسی حالت میں اوٹ پوسٹ اکثر ریگارتھن جاتی ہے۔

اوٹ پوسٹوں کو چاہیے کہ جب پیچھے ہٹ رہے ہوں تو کالم سے ہٹنے کے پہلے
ہمیشہ بذریعہ پتروں کے اپنے ہٹنے کی حفاظت کریں۔

جب فوج یقینی ہو تو ردن نچلتے ہی اوٹ پوسٹوں کے بدلے کی جائے تاکہ اس
وقت دو چاند فوج موجود ہو کیونکہ دشمن اکثر اسی وقت ہلکا کرتا ہے۔

کوج کے بعد اڈاکس دریا پارٹی اور اڈاکس دریا پارٹی گانڈ کے خاکہ الی
جہاں جہاں اور ہر ایک کچھ مکے جیسے ہوئے پتروں کی آڑ میں اوٹ پوسٹ
لگائے جاتے ہیں اور لڑائی کے بعد اس فوج کی آڑ میں جو ٹھیک دشمن کو
دیکھ رہی ہو۔

اوٹ پوسٹ ہمیشہ پوری جہاں جہاں سے لگانے چاہئیں اور نیچے ہٹنے
کے وقت اگر ممکن ہو تو ان جہاں جہاں میں سے جو دشمن کے مقابل
ہوئیں ہوئیں۔

اوٹ پوسٹ ڈیوٹی کے لیے فوج کی عام تقسیم ہے۔

۱) پکٹین۔ جن میں سے ڈیوٹی کا ایک پوسٹ۔ پتروں اور ڈیوٹی پوسٹ
لگائے جاتے ہیں۔

۲) سپورٹیں واسطے پکٹوں کے۔

(۳) ریزرو۔

واسطے اوٹ پوسٹوں کے لائن کا

انتخاب کرنا اور اس پر تصرف کرنا

یہیں واسطے اوٹ پوسٹوں کے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال کر کے

پہنی جاتی ہے۔

آقل۔ موافق جگہ اس فوج کے جس کو بچانا ہے۔

دوم۔ موافق اون موجودہ حالات کے جو بابت دشمن۔ زمین۔ دن کے وقت اور موسم کے ہوں۔

اوٹ پوسٹوں کے واسطے جگہ کے پسند کرنے میں رو باتوں کا خیال رکھا جائے
یعنی ایک تو زمین سے قدرے اور دوسرا نظر و دست پہنچے۔ مثلاً شیلہ۔

دریا کے کنارے یا کسی جنگل وغیرہ کا پر لا پہلو۔ اور دوسری جگہ میں یا کوئی قدرتی
رکاوٹ جس سے بغیر نظر آنے کے دشمن نہیں گزر سکتا۔ اُن کے فلک بھر
دیے جائیں۔ مثلاً ذلزل یا دریا گنگا جنگل مرگڑ نہیں۔ اور جہاں یہ ضرورت
نہ ہو وہاں دونوں فلکیں اپنی طرف کو ذرا پیچھے ہٹا دیں چاہئیں۔

اگر دوسری جگہ میں اُن کے فلک پر نہ ہوں تو فلکوں کی طاقت کے لئے
ہمیشہ خاص بندوبست کرنا چاہیے۔ تھوڑی فوج کے ساتھ تو یہ انتظام
فلکوں کو اپنی طرف پیچھے ہٹانے سے اور وہاں ایک بڑی پوسٹ لگانے
اور پستول کرنے کی اہمیت خاص محکم ہے۔ یہ ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر فوج
بہت بڑی ہو تو ایک عوامی پوسٹ خاص کر خطرہ والے فلک پر لگانا
چاہیے۔

خاصہ کام میں تمام مندرجہ بالا فائیس مل نہیں سکتے اور جی کر زمین جو اسی
کے مطابق بندوبست کرنا چاہیے۔ ہمیشہ خاص مطلب یہ ہونا چاہیے کہ تھوڑی
دیر میں جگہ پسند کر لی جائے۔ جو عموماً تھوڑی دیر تک کارآمد ہو۔ بعد ازاں
اگر فرصت ملے تو اس کی نسبت کوئی بہتر جگہ سے لی جائے۔ تمام مائنوین
نہایت ضروری امر ہے کہ تمام رستے جن سے دشمن آئے گا پڑھ سکے

اُن پر قبضہ کر لیا جائے یا اون کو دیکھتے رہنا چاہیے۔
جب ایک ملی ہوئی فرج میں سے اوٹ پوسٹ لگائے جائیں تو پلٹن کا یہ کام
ہے کہ جہاں تک ہر ایک مقیم بلکہ نذر و ڈرانے کے لئے لگائے گئے
اور عارضی طور پر غلہ بندی کوئے اور سب کام کوئے سوائے کنائیڈ اور چتریل
کے جو نہ لاکرے گا۔ اور اگر اوٹ پوسٹ کے کام پر صرف رسا ہی ہو تو اسکو
چاہیے کہ ڈسپونٹ جو انون یا ڈر کا ڈون وغیرہ کے ذریعے مقابلہ کے اس
انتظام کا بندوبست کرے جو عموماً پلٹن کا کام ہے۔

سوٹ پوسٹ کی مین اگر زمین میں سے زیادہ ہو یا اگر زمین بہت ٹوٹی ہوئی ہو
تو اس کے مکشن دیکھتے کر دے جائیں۔ اکثر اونہی زمین جو دو پکچوں کے
سپرز کی جائے ایک مکشن ہوتا ہے۔ اور زمین کے تقسیم کرنے میں
کیسی طرح بالائی جنگل یا گاؤں کو درمیان ایک مکشن یا ڈوسر ہیکشن کے
مردہ بنانا چاہیے کیونکہ ضرورہ غلہ یاں ہو جائیں گی۔ جن کو شاید نہ ایک مکش
دیکھے گا نہ دوسرا۔ عموماً بہت پلٹن کم نفری والی بہ نسبت بڑی نفری والی
کم پلٹن کے اچھی ہوتی ہیں۔ کیونکہ اس انتظام سے ڈوٹھ بخوبی قابو میں
رہتے ہیں اور غیر ان کو دیکھتے اور جلتے میں کم تخفیف ہوتی ہے۔ لیکن اگر
پکچوں کی نفری بہت ہی کم ہو تو مقابلہ کی طاقت دور ہو جاتی ہے۔ کم از کم ہر دو
یا تین پکچوں یا ہر ایک مکش کے لئے ایک سپورٹ اور ہر ایک پکٹ کے لئے
ایک ایکڑ تنگ پوسٹ جولی چاہیے۔

پکٹ میں کی ذہنی طرف سے نذر آف کیے جاتے ہیں اور کاک پوسٹ
اور ڈول و ڈوٹ جو ہر ایک پکٹ میں سے لگائے جاتے ہیں اپنے پکٹ
کی ذہنی طرف سے نذر آف کیے جاتے ہیں۔

اوٹ پوسٹات کے وقت

عموماً ہندو بزمانی موسم میں اوٹ پوسٹوں کے مختلف حصے آپس میں
نزدیک نزدیک لگائے جاتے ہیں اور رات کو ان کی جگہیں بدل دی جاتیں۔
اور چونکہ دن کو ڈیزل اوپنی زمین پر لگائے جاتے ہیں تاکہ بستی ٹورنگ
ہو سکے دیکھیں۔ مگر رات کو دست نیچی زمین پر لگانے چاہئیں تاکہ خود اندر
میں رہیں۔ اور کسی شخص کو جو اون کی جگہ کے نزدیک آتا ہو دشمنی میں
دیکھ سکیں۔ مگر رات کے وقت دیکھنے کی نیت سننے پر زیادہ بہرہ وسیع
کرنا چاہیے۔ اور آٹھ یا ڈیڑھ سسٹون کے اوپر یا اون کے نزدیک
لگائے جائیں۔

یہ مناسب ہے کہ چند ولین رات کے وقت دن والی پلین سے پہلے
بھی جائیں تاکہ وہاں رہیں اور یہ پترو لین اپنے آپ کو اس جگہ کے
پاس چھپائیں جہاں غائبانے کا راستہ ہو۔ کیونکہ اگر رات کو دن کے
ریکارڈنگی سسٹم کے مطابق حکم کیا جائے اور دشمن کے جہاز اوس سے
پیشتر کہ اون کے پلے کی امید تھی مل جائیں تو اس سے بڑی اتری پیدا
ہوتی ہے۔ جب کسی جوشی دشمن سے مقابلہ ہو جو میدان خانہ بدوش رہتے
ہیں اور جن کے دیکھنے اور سننے کی قوت اسی سبب سے بہت تیز
ہوتی ہے۔ تو ڈیڑھ یا دو تین خاص کر اون کے بے خبر ہو کر دینے سے
خبردار رہیں۔

ایک علیحدہ ڈیڑھ منٹ مثلاً کانکٹ کو ڈرائیو میں بند کر دینا
رہے گا جب تک کہ وہاں دن کو مقیم تھا اور ہیرا پڑنے کے بعد بدل دے۔

کمانیڑاؤٹ پوسٹوں کا

تمام جماعتیں جو اوٹ پوسٹ کے لئے بولی جائیں اسکے زیر کمان ہوں اور وہ
اس بات کا جو میں ہے کہ باقی فوج کے بچاؤ کو نچھٹہ کرنے کے واسطے ہر ایک
ہتھیار ماکھی جائے۔ سکو آؤ آؤس گارڈ کے کمانیڑے جماعتیں بابت اس میں
کی جس پر اوٹ پوسٹ لگائے جانے ہوں اور جو کچھ دشمن کی بابت
معلوم ہو اور وقت جو میں باڈی کو فارم اپ ہونے کے لئے مددگار ہو
ملے ہیں۔

جب اپنے نقش کی دوسے اور اگر ضروری ہو تو کمانیڑے کرنے کے لئے آگے
جانے سے وہ اوٹ پوسٹ لائن کی بابت فیصلہ کر چکے تو بولی ہوئی جماعتوں
کو مندرجہ ذیل باتوں کے لئے حکم ہے۔

(۱) - خبر بابت دشمن اور ملک کے۔

(۲) - تخمیناً لائن جس پر اوٹ پوسٹ لگانے ہوں۔ تعداد بچوں کی
سپرٹوں اور نیزہ وکی جگہیں۔ اور نفری اور بناؤٹ۔ اور تقسیم لائن کی
سیکشنوں میں۔

(۳) - اگر تپ ہو تو کیا بند پوسٹ ہوگا اور اگر ہٹنا پڑے تو کیا استعمال ہوگا۔

(۴) - کسٹنی دفعہ اور کہاں۔ پوٹین بھی جائیں۔

(۵) - پترویلین کسٹنی ہیں۔ کسٹنی نامہ پر سے فرنٹ اور فلنکوں پر پڑیں۔

کین کین سٹرکون۔ جنگیوں اور نالوں وغیرہ کو خاکہ لگا کر رکھا ہے۔

جب دشمن نزدیک ہو تو نامہ جہان تک دے پڑیں مقرر نہیں کیا جاتا

اور جہان تک ہو سکے دے دشمن کی جگہ کے قریب پہنچیں۔ اگر

ہماتین تھکی ہوئی ہیں یا موسم خراب ہے تو کم بابت پندرہ دن کی ٹیٹا کریں
وسعت ہونے چاہئیں۔ اور ہر گھنٹہ ڈیڑھ ٹون کی بولی کرنی چاہیے۔
(۶)۔ تدبیریں واسطے غلنگون کے محفوظ کرتے کے۔

(۷)۔ سترکین اور جگہیں جو روکنی ہیں یا اور طرح سے جنگ و غیر بنا کر بن
کرنی ہیں۔ اور سترے جو ایک کپٹ سے دوسرے کو یا ایک سپورٹ سے
دوسرے سپورٹ کو بنانے ہیں آیا اون کے لئے زیادہ اونار مل سکیں گے
اور اگر ملین گے تو کب اور کہاں سے۔

(۸)۔ آیا پکٹوں اور سپورٹوں کو آگ جھانے کی اجازت ہے۔ اس
کی جگہ اجازت دیدی جائے۔ بشرطیکہ ایسا کرنے سے دشمن کو ہون کی
تنبیہ نہ ہو جائے۔

(۹)۔ بند و بست واسطے کہا نا پکانے۔ خوراک۔ کڑی ریلجو۔ اور چار
کے۔ اور جب ہو سکے۔ نیز دو الے جو ان پکٹوں اور سپورٹوں کے لئے
بھی رشد لاکر اور پکا کر بھیج دیں گے۔

(۱۰)۔ پرول اور کوٹھڑائیں۔

(۱۱)۔ ریزروین سے خاص فزروں کی تیرولین۔ دن نکلنے سے ذرا پہلے
فرزٹ اور غلنگون کو رینا پٹر کرنے کے لئے زیادہ فزروں کی تیرولین بھیج
جائیں۔ وقت جب اوٹ پوسٹوں کی بولی کی جائے۔ ایک اڑدلی بولی
کہنے والی جہاتوں کو ملے اور رستہ بتلائے۔

علان اسکے اگر اوٹ پوسٹوں میں ملے ہوئی ہے تو یہ حکم بھی ہے
جائیں۔

(۱۲)۔ پکٹیں جو سارا اور پکٹیں سے بنائی جاتی ہیں۔

(۱۳)۔ کیں وقت پٹن سار کے کپٹون کی جلی ریسے۔ دوسے چار تک سوار ہر ایک پٹن کے پاٹ کے ساتھ چوڑے جائیں۔

یہ مناسب ہے کہ تمام مشر جب بالاسم مارچ کرنے سے پہلے اوٹ پر سٹون کا سٹا دیئے جائیں لیکن چونکہ یہ بات ہمیشہ سوائے کس قدر دیر کے نہیں ہو سکتی کہ انیر کو چاہیے کہ زیادہ ضروری باتیں اسی وقت اور باقی اوٹ پر سٹ لائیں کو ملاحظہ کرنے کے وقت متناہوے۔

جب اوٹ پر سٹ لگ چکیں تو وائین کو ملاحظہ کرے اور جو فرق مناسب معلوم ہو دیوے۔ اور اسی وقت اون جگہوں کو بھی دیکھ لے جن پر رات کو اوٹ پر سٹ کر رہے کرتے ہوں۔

جہاں تک ہو سکے یہ جگہیں غروب آفتاب کے پہلے انتخاب کی جائیں تاکہ پٹن دن ہوتے ہی زمین سے واقف ہو جائیں مگر اندھیرا ہونے سے پہلے سے ہرگز ان بن جا کر کھڑے نہ ہوں۔

اوٹ پر سٹون کا کائیر میک اوٹ پر سٹون کو نہ دیکھ رہا ہو نیز روکے ساتھ رہے اور اوٹ پر سٹون کے کائیر کا نام اور مشددہ اور شکل سب کو معلوم ہونے چاہئیں۔

پکٹین

عموماً ایک پکٹ کی نفی ۲۵ اور ۳۰ جواں کے درمیان یعنی آدرا ٹرپ ہوتی ہے اور کم سے کم ایک تہائی ٹرپ پٹرول گھانے کے واسطے پولا جائے اور باقی دو بیٹ اور تک اوٹ ننتہی (پکٹ کی ڈسمونٹ منتری) اور فالتو پٹرولین گھانے کے لیے جیسے کہ مونتج ہو۔

جب ایک فسر کیٹ کے بیٹے بولا جائے تو وہ اپنی پارٹی کو فارم اپ کرے اور اسی قاعدے سے جیسا کہ اڈونس محارڈ کے واسطے لکھا گیا ہے۔ اون کو نگاہ خط کرتے کے بعد سر فائل رینک مین و جنس دارنگائے جنہوں نے ریلیفون (بدلی والے) کو بلچ کر اکڑے جاتا ہے اور کنا بیئرنگ اور ڈونگ پسترون اور ایگزٹینک پوسٹ کی کمان کرنی ہے۔ جو ان اور گروٹ جو کسی باؤٹ سے کپٹ سے دوڑ ڈیٹچ ڈیوٹی (میلیدہ نو کری) کے وینق نہ ہوں کپٹ کے سنتری کپٹس کر دیئے جائیں۔ مگر جہان تک ہو سکے اس بات کی امتیاز کرنی چاہیے کہ نو کری سب پر برابر پڑے۔ ہمیشہ ایک جو ان سپاہی پڑانے سپاہی کے ساتھ وڈیٹ اور پتروں کی ڈیوٹی پر لگاتا چاہیے۔

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہر ایک بل ڈیٹ مین، جو ان اور ہر ایک کاک پوسٹ مین ۳ یا ۴ جو ان لگتے ہیں۔ اسی سبب سے معمولی نفری ایک کپٹ مین سے دو ڈبل وڈیٹون یا تین یا چار کاک پوسٹون سے زیادہ نہیں لگائے جاسکتے۔ اگر کپٹ جنک پر ہو تو عموماً اس میں پندرہ فائل ہونے چاہئیں تاکہ اس لائن سے ایک ڈیٹچ پوسٹ زیر کمان ایک ٹھہرہ دار کے مطابق جاسکے۔

کپٹ وارف سڈ پوسٹ کے کائیر سے ہدائتیں سنکر اور یہ بات معلوم کر کے کہ وہ انہیں سمجھتا بھی ہے۔ اڈونس اور ننگ پسترون کو آگے نکال کر اپنی پارٹی کو اس جگہ کی طرف پیہلے جہان کپٹ کپٹس کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

جائے ہوئے زمین پر نیال کرتا ہائے جس پر وہ چل رہے ہے۔ تاکہ

کوئی واقعہ جو غالباً عاید ہونے والا ہو اسکے لئے پہلے ہی سے تیار ہو جائے اور سب کچھ اسکے زیرِ کان ہوں ایسا ہی کونے کا حکم دیوے۔

پکٹ والی جگہ کے نزدیک پہنچ کر وٹس کرے اور ایک کنا میٹرنگ پٹرول دشمن کی طرف اور ایک ڈیٹنگ پٹرول دو طرف کی پوسٹوں کی جانب خبرینے کے لئے بھیجے اور بت موافق زمین کے فیصلہ کرے کہ آیا اس زمین پر جو اسکے حقد میں آئی ہے وٹس لگائے گا یا کساک پرٹ۔ جب تک وٹس کھڑے نہ کیے جائیں اڈونس اور فلک پٹرولین فرنٹ اور فٹکون کی حفاظت کرتے رہیں۔

جوانوں اور گھوڑوں کو بچانے اور ریکائٹائی سنس کے ضروری کاموں کو پورا کرنے کے لئے ایک کافی تعداد موجود رکھنے کے واسطے جہاں تک ممکن ہو زمین کی حفاظت کے لئے تھوڑے پوسٹ لگائے جائیں اور باوجود ایسا کرنے کے اصلی مقصد بھی حاصل ہوتا ہے۔ مگر وٹسوں کی تعداد بہت کم نہ کر دینی چاہیے۔ کیونکہ پٹرولین کبھی کبھی گمراہ ہو کر دشمن کے قبضہ میں جا پڑتے ہیں۔

وٹس اپنے دہے اور بائیں والے جوانوں اور برج کی زمین کو دیکھتے ہیں تاکہ کوئی شخص چھپ کر گندے اسلئے بندہ سے روخت نہ کرے۔ فرنٹ مقرر کیا جائے جس کو ایک پکٹ جس میں دو یا تین وٹس پوسٹ ہوں ایک معمولی ٹاک میں مدد موسم میں دیکھ سکے اور تین شوشے چھ شوشے گز تک ایک فرضی فاصلہ درمیان وٹسوں اور پکٹ کے پھیرایا جائے۔

اس فرض سے کہ جوان اور گھوڑے تھکنے سے بچ جائیں پکٹ اپنے وٹسوں کے استمداد قریب بنگائی جائے جس قدر کہ امن اور سچاؤت ہو سکے۔

تب دس جوان جو یقیناً ڈویٹ اور کساک پوسٹوں کے لیے مطلوب ہوں گے
 مع ایک عہدہ دار اور دو تین ہارڈ ویوں کے بولے جائیں اور رینک میں
 سے نخلین اور باقی جو مونٹ ہی رہیں سکینڈ کمانیر کے زیر کمان کیے
 جائیں۔

معمولی طریقہ ڈویٹ لگانے کا یہ ہے کہ افسر کسی نزدیک کے ٹیلڈ وغیرہ پر جو
 اسکے فرنٹ میں ہو جائے وہاں سے اس لوٹ پوسٹ لائن کو جس پر اس نے
 ڈویٹ کھڑے کرنے میں دیکھ سکے اور اپنی پارٹی کو کسی قند۔ اس لائن کے
 ریور میں ڈاک کرے۔ تب نثر ڈویٹ لگایا جاوے اور افسر اون جوانوں
 کو جنہوں نے دہنی طرف کی زمین کو چمکا رکھا ہے لیجا کر کھڑا کر دیوے۔ اور
 عہدہ دار بائیں طرف پر جوان کھڑے کرے۔ اس بات کی امتیاط کرنی چاہیے
 کہ فلنک ڈویٹ اون و ڈویٹوں کی نظر کے سامنے رہیں جو تیس پاس کی
 پکٹوں میں ہیں۔ لائن کے فلنک ڈویٹ عموماً اپنی طرف کو پیچھے ہٹا کر لگاؤ
 جائیں۔ اور اگر ان کے بچانے کے واسطے کوئی ناقابل گرفت رستی
 روکاؤٹ مثلاً ٹیلڈ دلدل یا دریا وغیرہ ہو تو اگر ان کی سپورٹ کے
 لیے اون کے ریور میں ایک ڈیٹج پوسٹ لگایا جائے۔

جب فلک کھلا ہو اور ٹیلڈ وغیرہ پکٹ سے نظر آپکین تو ڈویٹ یا کساک
 پوسٹوں کو اجازت دی جائے کہ اپنے آپ ہی بتائی ہوئی جگہوں پر جا کر
 کھڑے ہو جائیں تاکہ فرنٹ کو دور تک نگاہ رکھ سکیں خصوصاً اون رستوں کو
 جو دشمن کی طرف سے آتے ہیں اور دونوں طرف کے ڈویٹوں کو اور اگر
 ہوسکے تو پکٹ کو بھی دیکھ سکیں۔ مگر یہاں تک ممکن ہو اپنے آپ کو پیستے
 رکھیں۔ ان کو نہ ایت کی جائے کہ رات کے وقت نیچی زمین پر کھڑے

ہو دین۔ اگر ادبچی پر۔ تاکر کسی شخص کو جو ادبچی زمین کے اوپر سے آتا ہو دیکھ لیکن
یا اگر کسی جنگل یا گاؤں کے نزدیک ہوں تو اُس کے کنارے سے پرے
تہوڑے سے قاعدہ پر کھڑے ہوں۔

پھر افسر مع عہدہ دار کے اس لین کو جہان پر ڈوٹ لگے مین ملاحظہ کرنے کے
بائے اور جہان ضرورت پڑے اس کو بدل ڈالے۔

علامہ اون ملکوں کے جو ڈوٹن کے واسطے ڈوٹن کے بیان میں
لکھے جاوین گے ہر ایک ڈوٹ کو یہ ہی سنا دیئے جائیں۔

(۱) کس طرف کو دشمن ہے اور جو کچھ اس کی جگہ اور حرکات کی بابت
معلوم ہو۔

(۲) دہنے بائیں اسکی مدد کہاں تک ہے جس کوں بھاؤ رکھے۔

(۳) نمبر کے اپنے پوسٹ کا اور نمبر اور جگہ دو نوٹس کی پوسٹوں کے
رہی نمبر اور جگہ پکٹ کے اور نیز اس کا رستہ۔

(۵) نزدیک والی ایگزیکٹنگ پوسٹ کی جگہ۔

۶۔ تمام اوٹ پوسٹوں کے کانیز کا۔

(۷) نام اون گاؤں۔ پہاڑیوں۔ دیہاتوں یا درون کا جو نظر آسکتے ہوں

اور جہان زمین اور کھٹیر کی جاتی ہوں۔

۸۔ رات کے لیے پر دل و کوثر سائن۔

افسر کو چاہیے کہ سوال پوچھ کر اپنی قتلے کر لے کہ آیا ڈوٹ اپنی ہدایتوں کو

سمجھتے ہیں۔ اور عہدہ دار جو اس کے ساتھ ہو غور سے سنتا ہے اور اگر

ضرورت ہو اپنی یادداشت کی کتاب میں لکھ دیتا ہے تاکہ جب ڈوٹن

کی جلی کرنے کو بلائے خود وہی مین کو سنا دیوے۔

ملاحظہ کرنے کے وقت اگر جنگ ورٹ کے لیے جگہ پسند کر کے
اس کو نگاہ سے اگروں پہلے نہ لگ سکی ہو۔

جب وڈیٹ کھڑے ہو چکین توں اون بہت روں کو جو آگے بھیجی ہوئی
زمین ہٹائے اور کچٹ کو ٹوٹا دے اور نزدیک الی زمین کو اس غرض
سے ملاحظہ کرے کہ آیا کچٹ زیادہ اچھی جگہ پر لگ سکتی ہے یا نہیں۔
بات مناسب ہے کہ کچٹ وڈیٹوں کے پس منظر کے سر زمین کسی
بڑے رستہ کے نزدیک ہو جہاں فرٹ اور فلنگون کی طرف تہہ کرنے
کے لیے صاف زمین ہو اور اگر پہرہ والی جماعتوں کو آسانی معلوم
ہو سکے گی۔ مگر دشمن کی نگاہ سے پوشیدہ ہوگی۔ اگر کچٹ اور وڈیٹوں
کے درمیان کوئی درہ ہو تو کچٹ ایسی جگہ پر لگائی جائے کہ دشمن پر پہرہ کر سکے
جیکو وہ اس سے بچل نہ ہو۔ علاوہ اسکے زمین ایسی ہو اور سخت ہو کہ جہاں
کبھ ہو سکے چھوڑے آرام میں رہیں۔

آخر کچٹ کی جگہ مقرر کر کے (جو عموماً اب ڈسمونٹ ہون گے) وہ ایک
پیدل تھری کچٹ کے نزدیک ایسی جگہ میں کھڑا کرے کہ جہاں تک ممکن
ہو وہ سارے وڈیٹوں کو دیکھتا رہے۔ اور اوٹ پوسٹوں کے کمانڈر کے
لیے ایک نقشہ اپنی جگہ اور بندوبست کا تیار کر سکے۔

ایک نہایت ضروری بات یہ ہے کہ کمانڈر تمام پتروں کی نوکری کا
ایسا بندوبست کیا جائے کہ اون کو آرام بھی مل سکے۔ مگر جب تک تین
پتروں کے لیے کافی جوان موجود نہ ہوں ایسا بندوبست نہیں ہو سکتا۔
کیونکہ ایک پتروں تو ہمیشہ کسی ضرورت پر جانے کے واسطے تیار رہنی
چاہیے اور خاص طور پر الی زمین پر ہرگز پتروں سے غالی ہونی نہ چاہیے۔

عموماً یہ بات واجب ہے کہ پترو لین جس رستہ سے جا میں اوسی
واپس آ میں اور نئی پترو ل اسی وقت کے قریب روانہ کی جائے یک
اگلی پترو ل کے واپس آنے کا انتظار ہو۔ اگر پترو ل ہم گھنٹوں یا اس
زیادہ دیر کے لئے کھڑی کی جائے تو روانگی کا وقت اور جانے کا رستہ
ہمیشہ بدل دینا پائیے۔

اگر اس قسم کی رپوٹ آوے کہ دشمن آنا ہے یا اشارہ کے گوئی چلین
تو پکٹ پوٹ ہو جائے اور کانیر فوراً ڈیوٹوں کی لین کی طرف بڑھے
اور دیکھے کہ غالباً اصلی تہ معلوم ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر دشمن ابھی تک
دور ہو تو انتظار کرنے والی پترو ل رجو اول سے تیار رہتی ہے (کنکائیٹر
کرنے کے لئے بھیجی جائے۔ جب دشمن کا ارادہ معلوم ہو جائے۔ تو
وٹ اوٹ پوسٹوں اور سپورٹ اور آس پاس کی بھٹوں کے کانیر کو
خبر دے اور اگر کامیابی کا کوئی موقع نظر آوے تو دشمن پر ہل کرے۔
لیکن اگر دشمن زیادہ ہونو پیچھے ہٹ جائے۔ مگر اس بات سے
ہوٹ بار رہے کہ سپورٹ جو ہل کے واسطے تگے بڑھے اس کا
بزنس نہ رکے۔

اوٹ پوسٹ ٹیڈی میں یہ حکم ہے کہ اگر چھوٹی جہامتوں کے بارہ جانے
سے بڑی جہامتیں نہ سکیں تو یہ جائز ہے۔

دن کے وقت پکٹ کا کانیر رگز غیر حاضر نہ ہو یعنی یا تو ڈیوٹوں کو کا حفظ
کرنا ہے یا پکٹ میں موجود رہے اور دن کو رات کے واسطے جگہ لیند
کو دے (مگر اندھیرا پڑنے سے پہلے اس پر پکٹ ہرگز نہ لگائی جائے)
اور آس پاس کی زمین سے واقف ہو جائے اور ہمیشہ ڈیوٹوں کو